گلدستہ

قصائدِ مبارکہ

فی مدح الحبیب صلی اللہ علیہ وسلم

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ادنیٰ ترین امتی

افتخار احمد حافظ قادری

جمهوری اسلامی ایران

وزارت فرهنگ و ارشاد اسلامی

میراث فرهنگی استان سمنان

میراث فرهنگی شهرستان شاهرود

شماره ۱۰۷

تاریخ ۸۰/۸/۷

پیوست

بسمه تعالی

جناب آقای افتخار احمد حافظ

سلام علیکم؛

احتراماً سه جلد کتاب ثناهای دربار حبیب (ص) - گلدسته قصائد مبارکه - خزانهٔ درود وسلام (ص) برای کتابخانه شیخ ابوالحسن خرقانی اهدایی از طرف جنابعالی ثبت گردید

و توفیقات روزافزون شما را از درگاه حق خواستاریم.

با تشکر

مسئول آرامگاه شیخ ابوالحسن خرقانی

تقی خان احمدی

شاهرود : خیابان تهران ـ خیابان بهرام ـ پلاک ۱۳ ـ تلفن ۴۴۷۶۰

سمنان : جنب مسجد امام ـ تیمچه حضرت ـ تلفن ۲۱۶۰۲ ـ ۲۳۰۸۳ فاکس ۲۱۸۰۳

مكتبة
المدرسة القادرية العامة
بغداد - باب الشيخ - الحضرة القادرية
هاتف - ٧٩٩٩٩٩

العدد : ٢٠٠١
التاريخ ١٤ / ١٠ / ٢٠٠١

الى / الأخ الأستاذ افتخار أحمد حافظ القادري المحترم

الموضوع / تسلم مطبوعات

بعد التحية والأحترام

يطيب لادارة المكتبة القادرية العامة أن تهديكم خالص تمنياتها وشكرها منوهة

بأنها تلقت هديتكم ~~المرسلة اليها برفقة كتابكم المرقم~~ التي تفضلتم باهدائها

~~والمؤرخ في~~ بتاريخ ١٤ / ١٠ / ٢٠٠١ المدرجة اسمائها في ادناه .

اسماء الكتب من مؤلفات الأستاذ افتخار احمد حافظ القادري

١) زيارات مقدسه (الاماكن المقدسه في العراق وسوريا والأردن وتركيا والباكستان)
٢) زيارات مقدسه (الاماكن المقدسة في ايران وافغانستان وپاكستان)
٣) ديار حبيب صلى الله عليه وسلم (الاماكن المقدسه في مدينة الرسول صلى الله عليه وسلم)
٤) خزانه درود وسلام صلى الله عليه وسلم
٥) باقة القصائد المباركه في مدح الحبيب صلى الله عليه وسلم
٦) قصائد الهجرة النبويه الشريفه مرتبه من قبل الشيخ ميان فوشي محمد الهجوري

راجين تفضلكم بالعلم مع التقدير

نوري محمد صبري المفتي

أمين المكتبة القادرية العامة

حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کی بارگاہ شیخ بغداد شریف میں مشہور زمانہ
لائبریری میں مصنف کتب زیارات مقدسہ کی مقدس کتب لائبریری
کی زینت بنی ہوئی ہیں ۔ 14-1-2001

دعائے بخشش و مغفرت بحق جمیع امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
خصوصاً مصنف رسالہ ہذا اور ان کے والدین کریمین

مسجد نبویؐ شریف وگنبد خضراء کا ایک قدیمی منظر (تصویر 1326ھ)
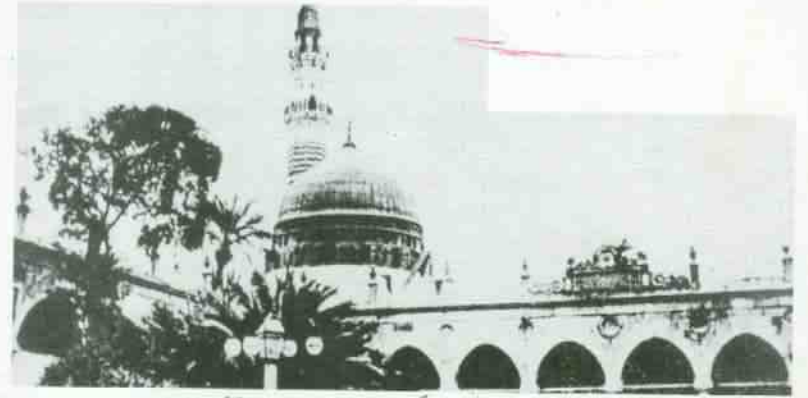
مسجد نبویؐ کے سائے میں اس مقام پر کبھی بستان فاطمہؓ اور بئر رسول ﷺ ہوا کرتا تھا۔

مسجد نبویؐ شریف کے صحن مبارک کا ایک منظر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بلغ العلیٰ بکمالہٖ
پہنچے بلندی کو اپنے کمال سے

کشف الدجیٰ بجمالہٖ
دور کر دیا اندھیرے کو اپنے جمال سے

حسنت جمیع خصالہٖ
حسین ہیں اُنؐ کی سب خصلتیں

صلوا علیہ وآلہٖ
درود بھیجو اُنؐ پر اور اُنؐ کی آل پر (سعدیؒ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَلنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَآلِہٖ

گلدستہ
قصائد مبارکہ

سیدُ الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں منظوم
چند عربی نعتیہ قصائدِ مبارکہ سے انتخاب

بأجازت

الشیخ السید تیسیر محمد یوسف الحسنی السمهودی

المدینه المنورة

بأهتمام
پروفیسر محمد سرور شفقت قادری

ترتیب و تقدیم
افتخار احمد حافظ قادری
افشاں کالونی، راولپنڈی کینٹ۔

ربیع الثانی ۱۴۲۲ھ — جولائی ۲۰۰۱ء

فہرست

گلدستۂ قصائد مبارکہ

انتساب

قصائد مبارکہ

ان تمام خوش نصیب اور عظیم شخصیات کے نام کہ جنھوں نے رحمۃ للعالمین سید الانبیاء والمرسلین ﷺ کی شان اقدس میں مدح سرائی کی، کر رہے ہیں یا کریں گے۔

کتاب ھذا

سرکار مدینہ، خاتم النبین، شفیع المذنبین ﷺ

کی جمیع امت کی بخشش وبلندی درجات کیلئے

تحفۃً پیش ہے

دعائیہ اشعار

وَلَیْسَ لِیْ عَمَلٌ اَلْقَی الْعَلِیْمَ بِہٖ ○

اور نہیں کوئی میرا عمل کہ جس سے ملوں میں اللہ سے

سِوٰی مَحَبَّتِکَ الْعُظْمٰی وَاِیْمَانِیْ ○

سوائے تیری محبت بزرگ اور ایمان اپنے کے

فَکُنْ اَمَانِیْ مِنْ شَرِّ الْحَیٰوۃِ وَمِنْ ○

پھر پناہ ہو جا میری برائی زندگی سے اور

شَرِّ الْمَمَاتِ وَمِنْ اِحْرَاقِ جُثْمَانِیْ ○

برائی موت ور جلنے بدن سے

وَکُنْ غِنَایَ الَّذِیْ مَابَعْدَہٗ فَلَسٌ ○

اور تو میری تونگری ہو کہ نہ ہو بعد اسکے محتاجی

وَکُنْ فَکَاکِیْ مِنْ اَغْلَالِ عِصْیَانِیْ ○

اور رہائی میری ہو طوقوں گناہ میرے سے

حضرت محمد بن سلیمان الجزولی رحمۃ اللہ علیہ

مصنف دلائل الخیرات شریف

مدفون قبرستان ریاض الفردوس

مراکش

باقة القصائد المباركه

فى مدح الحبيب صلى الله عليه وآله وسلم

الحمد لله رب العالمين والصلاة و السلام على اشرف الانبياء والمرسلين و خاتم النبيين ﷺ كلما ذكره الذاكرون وغفل عن ذكره الغافلون وعلى آله وصحبه اجمعين. و بعد فانه يسعد نى و يشرفني ان اقدم الى أيدكم الكريمة نسخة من كتاب "باقة القصائد المباركه فى مدح الحبيب ﷺ".

يقول الله سبحانه و تعالى لحبيبه محمدا ﷺ فى كلامه المجيد "ورفعنا لک ذکرک" يعنى مدح رسول ﷺ قد بدأ من الله سبحانه و تعالى بذاته و يستمر هذا المدح الى الابد.

يقول الصحابى الجليل شاعر مجلس الرسول ﷺ سيدنا حسان ابن ثابت ؓ

ما ان مدحت محمدا ﷺ بمقالتى
لكن مدحت مقالتى بمحمدا ﷺ

أي ليس يدرى قدر الحبيب ﷺ سوى الله و كما قيل :

أرى كل مدح فى النبى مقصرا
وان بالغ المثنى عليه وأكثرا

هذا العبد العاصى الفقير قد قام بترتيب هذه الباقة و يقدمها كهدية فى خدمة الحبيب ﷺ و يرجو موقع القبول

وان الحبيب ﷺ سيشفع هذا المذنب يوم الحشر انشاء الله.

هذه الباقة تحتوى على انتخاب من ٤٠ قصيده نظمت فى مدح الرسول ﷺ وهى. ثلاث قصائد الحجره النبويه الشريفه. ثلاث قصائد الامام شرف الدين البوصيرى ؒ. و قصيده ورقة بن نوفل. قصيدة عم الرسول ﷺ سيدنا ابو طالب ؓ. قصيده سيدنا حسان بن ثابت ؓ. و قصيده سيدنا كعب ابن مالك ؓ. قصيده بانت سعاد. قصيده الجنية. قصيده اويس القرنى ؓ. قصيده نعمانيه. قصيده ابو العتاهيه. قصيده أطيب النغم. قصيده ذو قافيتين. قصيده النبهانى. قصيده احمد شوقى ؒ و قصيده السيد محمد امين كتبى ؒ. وفى نهاية هذه القصائد انتخاب من قصائد غوثيه لسيدنا الشيخ عبدالقادر الجيلانى ؒ.

و اختتم كلمتى هذه بالكلمات الدعائية للعلامه يوسف اسماعيل النبهانى ؒ.

وأسال الله العظيم رب العرش الكريم ان يعمم النفع بهذا الكتاب و يجعله لديه مقبولا و برضاه سبحانه و تعالى موصولا و بأنظار المصطفى ﷺ فى الدنيا و الاخرة مشمولا آمين بحق سيد المرسلين ﷺ

طالب دعوانكم

الخادم

افتخار احمد حافظ قادرى

ربيع الثانى ١٤٢٢ هجرى

يوليو ٢٠٠١ عيسوى

خود بھی ہے مدحت سرا پروردگار مصطفیٰ ﷺ

اللہ تبارک وتعالیٰ کی حمد وثناء اور شفیع المذنبین سید الانبیاء والمرسلین علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کی بارگاہ اقدس میں ہدیہ درود و سلام پیش کرنے کے بعد عرض ہے کہ جس عظیم المرتبت رفیع الشان ہستی کا اولین وآخرین مداح خواں خود خداوند تعالیٰ کی ذات اقدس ہو، تو پھر کون ہے کہ جو اس وجہ کون ومکان اور مقصود کائنات کی کما حقہ مدح سرائی کر سکے کیونکہ

لایمکن الثناء کما کان حقہ

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن پاک کی **سورہ الانشراح** میں **ورفعنا لک ذکرک** کے ارشاد سے نبی اکرم ﷺ سے فرمادیا کہ اے حبیب ہم نے آپ کے ذکر کو بلند کیا روز ازل سے نبی پاک ﷺ کی مدح سرائی شروع ہوئی، ہو رہی ہے اور ابد تک اسی طرح بلکہ روز بروز اضافہ کے ساتھ جاری وساری رہے گی۔

اے کہ نامت را خدائے ذوالجلال

زد رقم بہ جبہ عرش بریں

کیونکہ یارسول اللہ ﷺ آپ کی وہ شان عظیم ہے کہ خداوند تعالیٰ نے عرشِ اعظم پر آپ ﷺ کا نام نامی اسم گرامی رقم فرمایا ہے۔

اللہ رے یہ مرتبہ و شان محمد ﷺ

شاعر دربار رسالت مآب ﷺ سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ، آپ ﷺ کی مدح سرائی کے بارے میں فرماتے ہیں۔

ما ان مدحتُ محمداً ﷺ بمقالتی

لکن مدحت مقالتی بمحمدٍ ﷺ

کہ یارسول اللہ ﷺ میں آپ کی مدح سرائی میں جو بھی کہتا ہوں اس سے آپ ﷺ کی مدح وثناء میں تو کوئی اضافہ نہیں ہوتا بلکہ آپ ﷺ کے ذکر سے میں اپنے کلام کو قابل تعریف بنالیتا ہوں۔

جب خدا خُود ہے ثناء خوان رسول عربی ﷺ

اس بندۂ ناچیز کو ماہ ربیع الاول شریف (1422 ہجری) میں عید میلاد النبی ﷺ کے مبارک موقع پر ایک تحفہ بصورت کتاب بنام "دیار حبیب ﷺ" (مدینہ منورہ کے متبرک وتاریخی مقامات مع تصاویر ونقشہ جات) پیش کرنے کی سعادت نصیب ہوئی پھر مدینہ منورہ سے بندہ کے مُرشدِ پاک جناب الشیخ السید تیسیر محمد یوسف الحسنی السمہودی مدظلہ العالی کی طرف سے چند قصائد مبارکہ کو یکجا کر کے شائع کرنے کی اجازت عطا ہوئی۔

عربی زبان میں ابتداء سے ہی بے شمار قصائد مبارکہ نبی پاک ﷺ کی شان میں منظوم ہوئے، اعلان نبوت سے پہلے دور میں بھی آپ ﷺ کی شان میں مدحیہ قصائد ملتے ہیں جن میں ورقہ بن نوفل کا نعتیہ قصیدہ سرفہرست ہے (یہ تو ہم قصائد کی بات کر رہے ہیں ورنہ نعتیہ اشعار تو آپ ﷺ کی ولادتِ باسعادت سے بھی ایک ہزار سال قبل شاہ یمن "تبع" نے ایک خط میں تحریر کئے) اسی طرح اعلان

نبوت کے بعد کے دور میں حضرت ابو طالب رضی اللہ عنہ کے نعتیہ قصائد، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین (بالخصوص حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ، حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ) قصائد امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ اور بے شمار قصائد مبارکہ اب تک سرکار ﷺ کی شان اقدس میں منظوم ہو رہے ہیں۔ یہ بندہ ناچیز اس مختصر سی کتاب میں چند مشہور و معروف عربی نعتیہ قصائد سے انتخاب کو یکجا کر کے ایک گلدستہ ترتیب دے کر سرکارِ مدینہ ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں اس اُمید اور یقینِ کامل کے ساتھ پیش کر رہا ہے کہ سرکار ﷺ اپنی امت کے اس ادنیٰ ترین گناہ گار اُمتی کے اس گلدستہ کو قبول و منظور فرما کر کل یوم حشر اسے بھی اپنے دامن شفاعت میں چھپالیں گے۔

یا رسول اللہ خذ بیدی
مالی سواک ولا الوی علی احدِ

قارئین کرام آج جب یہ تمہیدی کلمات تحریر کر رہا ہوں تو آج ربیع الثانی شریف کی 11 تاریخ ہے۔ اور حضور غوث اعظم سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی کا عرس مبارک ہے۔ اس لئے کتاب میں نعتیہ قصائد مبارکہ کے بعد قصائد غوثیہ سے بھی انتخاب شامل کر دیا ہے۔

اس خوبصورت گلدستہ کو آپ تک پہنچانے میں جن حضرات کا تعاون میرے ساتھ رہا ان کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ ان میں سرفہرست محترمی پروفیسر محمد سرور شفقت قادری کہ جن کی راہنمائی ہمہ وقت میرے ساتھ رہی اور بندہ ان کی لائبریری سے مستفید ہوتا رہا۔ اسی طرح محترمی حکیم محمد صدیق تنہا کا بھی شکریہ ادا کرتا

ہوں کہ انہوں نے نایاب قصائد بالخصوص قصیدہ حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ ارسال فرمایا۔ بندۂ ناچیز کے فارسی کے استادِ گرامی محترمی ڈاکٹر محمد حسین تسبیحی رہا کا بھی تہہ دل سے ممنون ہوں کہ انہوں نے اپنی انتہائی مصروفیات کے باوجود ان قصائد مبارکہ اور اُن کے مؤلفین پر ایک نہایت پُرکیف اور طویل ترین قصیدہ تدوین فرمایا۔ اسی طرح محترم عبدالقیوم طارق سلطانپوری نے بھی حسبِ معمول بندہ کی اس کتاب پر بھی اپنا منظوم تبصرہ ارسال فرمایا۔ جس کیلئے ان کا بھی انتہائی شکر گزار ہوں۔ محترمی ڈاکٹر محمود فیضانی بھی میرے خصوصی شکریے کے مستحق ہیں کہ انہوں نے مکہ مکرمہ کی ایک روحانی شخصیت السید محمد امین کتبی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات زندگی اور ان کے نعتیہ قصائد ارسال فرمائے۔

قارئین آپ بھی اس دُعا میں میرے ساتھ شامل ہو کر ضرور آمین کہیں کہ اے پروردگار! اُمتِ محمدیہ ﷺ پر اپنا خصوصی فضل و کرم فرما کر اس کی عظمت رفتہ کو بحال فرما کہ ایک بار ہم بھی ملت اسلامیہ کی سربلندی اور سرخروئی کو دیکھ لیں۔ یارب العالمین اس ناچیز سے جو یہ خدمت لی گئی ہے اس کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرما کر اِسے اِس کے آباؤ اجداد، والدین، اساتذہ و مشائخ، جملہ احباب اور اس ناچیز اور اس کے اہل خانہ کی بخشش و نجات کا ذریعہ بنادے۔

یوم عرس سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی
11 ربیع الثانی شریف 1422 ہجری
4 جولائی 2001ء

آپ کی دعاؤں کا محتاج
سرکار مدینہ کا ادنیٰ ترین امتی
افتخار احمد حافظ قادری

گلدستهٔ قصاید نعتیه

به مناسبت چاپ و نشر کتاب مستطاب گلدستهٔ قصاید مجموعهٔ اشعار نعتیهٔ حضرت رسول اکرم محمد مصطفی صلی الله علیه وآله وسلم، گرد آوردهٔ آقای افتخار احمد حافظ

((سرودهٔ دکتر محمد تسبیحی "رها")

نعت محمدی ﷺ شد، گلدستهٔ قصاید   آوای سرمدی شد، ذات خدای واحد

نعتِ رسول اکرم ﷺ، قرآن نموده بسیار   هم اعلم است و اعظم، معراج عشقِ خالد

گفتا خدای واحد، ای احمد ﷺ ای حلیم   لولاک ای محمد ﷺ، افلاک گشتی عاید

در عرش، قاب قوسین، صوتِ محمد ﷺ آید   نعلین پای او شد، از احسن المشاهد

از افتخار احمد، یکجا شده صداقت   اشعارِ عشق و رحمت، از بهترین عقاید

اشعار هر قصیده، نور خدای یکتا   خُلق خوش محمد ﷺ، شد جهد هر مجاهد

گلدستهٔ قصاید، تخلیقِ افتخار است   در مکه و مدینه، جان و دل است ساجد

غوثیه حقیقت، آن شیخ عبدالقادر   گیلانی مفاتح، در غیب حق شواهد

حاج افتخار احمد، حافظ بُوَد به قرآن   عشقِ حبیب الله، در قلب اوست صاعد

شد قونیوی به عرفان، شد قادری به گیلان   بسطام و شهر شیراز، شور و نوای قاصد

یا رب نما نصیبم، نوشیده زمزمِ عشق   دیدار سبز گنبد، آن مسجد المساجد

جان "رها" نداره، سوی مدینه رویش   هر دم قصیده خواند، نعت رسول ﷺ حامد

اگلے صفحہ کے اشعار میں گلدستہ کے تمام قصائد اور مؤلفین کے اسمائے گرامی ملاحظہ فرمائیں

1 قصیدهٔ البغدادی، مجد بزرگ و دینی   گفته قصیده نعت، بیرون ز هر زواید

2 دیگر قصیده باشد، در حجرهٔ محمد ﷺ   عبدالله العلوی، شیخ بزرگ و قاید

3 سوم قصیده باشد، در حجرهٔ محمد ﷺ   عبدالحمید دانا سلطان ترک زاهد

4 دیگر قصیده آمد، از ورقه ابن نوفل   گویندهٔ محبت، الفاظ پُر فواید

5 پنجم قصیده گفته، بوطالبؓ عم احمد ﷺ   آن محسنِ محمد ﷺ، آن عمِ همچو والد

6 ششم قصیده دارد، حسان ثابتؓ القول   باشد به حسن گفتار، آداب سعدِ ساعد

7 کعب ابن مالکؓ ما، در نعتِ پاک احمد ﷺ   دارد کلام زیبا، چون روح پاک عابد

8 بانت سُعاد عالی، نبود چو او مثالی   کعب زهیرؓ گفته، نعت رسول ﷺ ماجد

9 باشد قصیدهٔ الجن، از آن عمر که جن بود   سردارِ نعت گویان، باشد نشید ناشد

10 ماهِ اویس قرنیؓ، روشنگرِ قرن بود   خورشیدِ حق پرستی، از نعت اوست صاعد

11 باشد امام اعظمؒ، نعمانیه به نعت   روحِ ابو حنیفه، گویای وجد واجد

12 آن بو عتاهیه را باشد نشاطِ خوبی   تا گفته نعتِ احمد، از قدرت عواید

13 شد کوکب الدریه، نامش قصیده بُرده   نعتِ حبیب الله، هم مرشد است و راشد

14 شد اقتران انجم، بوصیری از محبت   نعت دگر سروده، چون المحمدیه وارد

15 از همزیة البوصیری، خوشبوی محمد ﷺ   بر جسم و جان رسیده، تعویذ و ورد زاید

16 اَطیب قصیدهٔ نعت، چون النغم شگفته   شاه ولی اللهؒ، شد دهلوی مشاهد

17 قاضی محمد آمد، معصومیِ حنفی   ذوقافیتین رسیده، شایسته قواعد

18 دانای نبهانی، آن یوسفِ نبهانی   سعدِ سعادت آمد، بر منبر مساجد

19 احمد که شوقی آمد در نعت پاک احمد ﷺ   جمله قصاید او روشن گرِ معابد

20 خورشید عشق روشن، طرز امین نقشی   نور قصیدهٔ او، رخشان چو نور شاهد

نعتیہ اشعار

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

رسول اللہ ﷺ فضلک لیس یُحصیٰ
ولیس لجودک السامی انتہاء

فان اکرمتنا دنیا واخری
فلیس البحر ینقصہ الدلاء

المدیح النبوی للامام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

بریلی شریف (ھند)

قصائد الحجرۃ النبویۃ صلی اللہ علیہ وسلم الشریفۃ
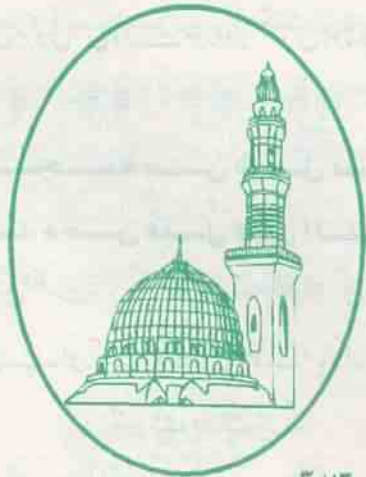
نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارکہ کے قصائد

القصيدة الوترية البغداديه

1

یہ قصیدہ مبارکہ نعتیہ قصائد میں ایک انتہائی اہم اور متبرک قصیدہ ہے اس کے مؤلف امام کامل، ادیبِ فاضل، ابی عبداللہ مجد الدین محمد بن ابی بکر بن رشید البغدادی ؒ ہیں۔ آپ کا سالِ وفات 662 ہجری ہے۔ حضرت بغدادی ؒ کی نبی اکرم ﷺ سے عشق ومحبت کے نتیجے میں اس قصیدہ کے اکثر اشعار کو مواجہہ شریف کے سامنے والی قبلہ رخ دیوار اور روضہ مبارکہ کے گنبدوں میں نقش ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ اس قصیدہ مبارکہ سے چند منتخب اشعار قارئین کی نذر ہیں۔

بنور رسول الله اشرقت الدنا
ففي نوره كل يجي ويذهب

رسول اللہ ﷺ کے نور مبارک سے دنیا روشن ومنور ہوگئی
پس ہر کوئی اس نور سے منور اور مستفیض ہوتا جارہا ہے

بدأ مجده من قبل نشأة آدم
وأسماءه من قبلُ في اللوح تكتب

آپ ﷺ کی عظمت وبزرگی حضرت آدم ؑ کی پیدائش سے قبل ہی شروع ہوچکی ہے۔ اور آپ ﷺ کی اسمائے مبارکہ پہلے ہی لوح محفوظ میں لکھے جاچکے ہیں۔

بأعلى السما أمسى يكلم ربه
و جبريل نا، والحبيب مقرب

آپ کے رب نے آپ ﷺ سے انتہائی رفعتوں میں کلام فرمایا
اور جبکہ جبرائیل ؑ بھی دور تھے اور آپ ﷺ انتہائی قریب تھے

بجاهك أدركني اذا حوسب الورى
فأني عليكم ذلك اليوم أحسب

یارسول اللہ ﷺ آپکو اپنے جاہ وجلال کی قسم کہ جب حساب ہونے لگے تو اس وقت آپ ﷺ میری مدد فرمائیں کیونکہ اس روز آپ ﷺ کے پاس ہی میرا حساب ہوگا۔

بمدحك ارجو الله يغفر زلتي
ولو كنت عبداً طول عمري اذنب

یارسول اللہ ﷺ آپ کی مدح سرائی سے میں رب تعالیٰ سے امیدوار ہوں کہ وہ میری کوتاہیوں کو معاف فرمادے گا۔ اگرچہ میں ایسا بندہ ہوں کہ جس کی پوری زندگی گناہوں میں گزری ہے

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ

القصيدة الحدادية

یہ قصیدہ مبارکہ شیخ الاسلام مشہور ولی کامل السید الشیخ عبداللہ بن علوی الحداد العلوی الحسینی الحضرمی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے جنکا سلسلہ نسب سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا سال وفات 1132 ہجری ہے۔ آپ نے بے شمار نعتیہ قصائد رقم فرمائے۔ لیکن یہ وہ عظیم اور بابرکت قصیدہ مبارکہ ہے کہ جسے حضور ختمی مرتبت سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرہ مبارکہ کے اندرونی اطراف میں رقم ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ حضرت شیخ نے اس قصیدہ کو اپنے دیوان "**الدر المنظوم لذوی العقول والفهوم**" میں درج فرمایا ہے۔ کتاب "**الكنوز المحمديه فى الزيارات النبويه الشريفه**" تالیف السید تیسیر بن محمد بن یوسف الحسنی السمہودی کے مطابق اس قصیدہ مبارکہ کے 41 اشعار ہیں۔ سوائے سولہویں شعر کے بقیہ چالیس اشعار حجرہ مبارکہ کی اندرونی دیواروں پر لکھے ہوئے ہیں۔ سولہواں شعر مواجہہ شریف کی باہر والی دیوار پر لکھا ہوا ہے اور وہ شعر درج ذیل ہے۔

نبی عظيم خلقه الخلق الذی

له عظم الرحمن فی سيد الكتب

وہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے عظیم نبی ہیں کہ جن کے اخلاق کی شان اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمام آسمانی کتب کی سردار کتاب قرآن مجید میں بیان فرمائی ہیں۔

قصیدہ مذکورہ کے منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

سَلَكْنَا الفَيَافِي وَالْقِفَارَ عَلَى النُّجُبِ

تَجِدُّ بِنَا الْأَشْوَاقُ لَا حَادِيَ الرَّكْبِ

اس سخی اور کریم ذات کی بارگاہ میں حاضری کیلئے ہم نے دشوار گذار راستوں کو طے کرنا شروع کیا ہے ان راستوں کی راہنمائی کے لئے کسی رہبر کی بجائے ہمارا شوق ہی ہمیں چلا رہا ہے

رَسُولٌ أَمِينٌ هَاشِمِيٌّ مُعَظَّمٌ

وَسَيِّدُ مَنْ يَأْتِي وَمَنْ مَرَّ فِي الْحُقُبِ

صاحب امانت، نہایت عظمت والے رسول ہاشمی جو بعد میں آنے والوں کے بھی سردار ہیں اور ان کے بھی جو اب تک گزر چکے ہیں

وَبِالْمُعْجِزَاتِ الظَّاهِرَاتِ الَّتِي نَمَتْ

عَلَى الْقَطْرِ عَدًّا بَعْدَهُ كُلُّ مَنْ نَبِي

واضح معجزات کے ذریعے آپ کی تائید فرمائی ایسے معجزات جو شمار میں پانی کے قطرات سے بھی زیادہ ہیں۔ سارے انبیا کے معجزات سے بھی زیادہ ہیں۔

وَقُمْنَا تُجَاهَ الْوَجْهِ وَجْهٌ مُبَارَكٌ
عَلَيْنَا بِهٖ نُسْقَى الْغَمَامُ لَدَى الْجَدْبِ

ہم چہرۂ اقدس کے سامنے کھڑے ہیں ایسا مبارک چہرہ جس کے توسل سے قحط کی حالت میں بھی ہم بادلوں سے بارش کردی جاتی ہے

أَتَيْنَاكَ زُوَّارًا نَرُوْمُ شَفَاعَةً
اِلَى اللّٰهِ فِي مَحْوِ الْاَسَاءَةِ وَالذَّنْبِ

آپ کی بارگاہ میں زیارت کے لئے حاضر ہیں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جرم وعصیاں کی معافی کیلئے آپکی شفاعت کے امیدوار ہیں

وَفِي النَّفْسِ حَاجَاتٌ وَثَمَّ مَطَالِبُ
نُؤَمِّلُ اَنْ تُقْضٰى بِجَاهِكَ مَا مُحِبِّيْ

اپنے دِلوں میں مقاصد اور آرزوئیں لے کر حاضر ہیں اس اُمید کے ساتھ کہ اے محبوب آپکے صدقے انہیں پورا کر دیا جائے۔

تَوَجَّهْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ فِيْ كُلِّ حَاجَةٍ
لَنَا وَمُهِمٍّ فِي الْمَعَاشِ وَفِي الْقَلْبِ

اے اللہ ہم پر نظرِ کرم فرما اپنے رسوؐل کے طفیل ہماری تمام حاجات کو پورا فرما جو ظاہری اور باطنی ہیں۔

عَلَيْكَ سَلَامُ اللّٰهِ مَا بَارِقٌ سَرٰى
مَا غَنَّتِ الْاَطْيَارُ فِيْ عَذْبِ الْقُضُبِ

آپ پر اللہ تعالیٰ کا سلام ہو (کائنات کو) کس قدر چمکانے والے ہیں کہ پھلدار درختوں پر بیٹھے پرندے بھی آپ کی مدح سرائی کرتے نظر آتے ہیں

عَلَيْكَ سَلَامُ اللّٰهِ اَنْتَ مَلَاذُنَا
لَدَى الْيُسْرِ وَالْاِعْسَارِ وَالسَّهْلِ وَالصَّعْبِ

آپ پر اللہ تعالیٰ کا سلام ہو آپ ہماری پناہ گاہ ہیں ہر آسانی اور ہر مشکل میں ہماری پناہ گاہ ہیں۔ اور ہر نرمی اور سختی میں

عَلَيْكَ سَلَامُ اللّٰهِ اَنْتَ حَبِيْبُنَا

وَسَيِّدُنَا وَالذُّخْرُ يَا خَيْرَ مَنْ نَبِيٍّ

آپ پر اللہ تعالےٰ کا سلام ہو کہ آپ ہمارے محبوب آقا ہیں اور سرمایہ نجات ہیں اے سب انبیاء سے افضل ذات

عَلَيْكَ سَلَامُ اللّٰهِ اَنْتَ إِمَامُنَا

وَمَتْبُوْعُنَا وَالْكَنْزُ وَالْغَوْثُ فِي الْخُطَبِ

آپ پر اللہ تعالےٰ کا سلام ہو آپ ہمارے پیشوا اور جن کی ہم اتباع کریں اور مشکلات میں فریادرس اور رحمت کا خزانہ

وَصَلَّى عَلَيْكَ اللّٰهُ دَأْبًا وَسَرْمَدًا

وَسَلَّمَ يَا مُخْتَارُ وَالْآلِ وَالصَّحْبِ

آپ پر اللہ تعالیٰ لگاتار اور ہمیشہ درود بھیجے اور سلام اے مالک و مختار اور آپ کی آل پر اور اصحاب پر بھی

قصيدة الحجره النبوية الشريفة

یہ قصیدہ مبارکہ سولہ اشعار پر مشتمل ہے۔ اور ان اشعار کو ترکی خلیفہ سلطان عبدالحمید خان بن السلطان احمد خان نے 1911 عیسوی میں نبی اکرم ﷺ کی حجرہ مبارکہ کی بیرونی دیواروں پر نقش کروایا۔ ان اشعار میں مؤلف کی سرکار مدینہ سے محبت اور عقیدت کا واضح اظہار ہوتا ہے۔ اسی عشق و محبت کے نتیجہ میں ان اشعار مبارکہ کو روضہ شریف پر نقش ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔

اس بندہ ناچیز کو اکتوبر 2000ء میں ایک بار پھر جب حرمین شریفین کی حاضری کا شرف حاصل ہوا تو مسجد نبوی ﷺ میں اصحاب صفہ کے چبوترہ پر بیٹھے ہوئے ایک مدنی شخصیت محترمی جناب صباح ابراہیم الطیار نے اس بندہ کو یہ قصیدہ عنایت فرمایا۔

یہ قصیدہ مبارکہ ایک نادر اور قیمتی تحفہ ہے۔ جس کا بہت کم افراد کو علم ہے۔ عشاق حضرات ان قصائد حجرہ نبویہ شریفہ کو پڑھیں اور اپنے دلوں میں حضور پاک ﷺ کی شمع عشق روشن کریں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قَصِيدَةُ الْمُعْجِزَةِ النَّبَوِيَّةِ الشَّرِيفَةِ

يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللهِ خُذْ بِيَدِي

اے میرے سردار اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرا ہاتھ تھام لیجیے

مَا لِي سِوَاكَ وَلَا أَلْوِي عَلَى أَحَدِ

آپؐ کے سوا میرا کوئی نہیں اور نہ ہی میں آپؐ کے علاوہ کسی طرف رغبت کرتا ہوں۔

فَأَنْتَ نُورُ الْهُدَىٰ فِي كُلِّ كَائِنَةٍ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی اس ساری کائنات میں نورِ ہدایت ہیں۔

وَأَنْتَ سِرُّ النَّدَىٰ يَا خَيْرَ مُعْتَمَدِي

اور آپؐ ہی ساری التجاؤں کا راز ہیں اور آپ ہی کی ذات بہترا عتماد کے لائق ہے۔

وَأَنْتَ حَقًّا غِيَاثُ الْخَلْقِ أَجْمَعِهِمْ

اور آپؐ بے شک ساری مخلوق کی فریاد کو پہنچنے والے ہیں۔

وَأَنْتَ هَادِي الْوَرَىٰ لِلّٰهِ ذِي الْمَدَدِ

اور اے سب سے بہتر رہنمائی فرمانے والے آپؐ ہی اللہ کی طرف ساری مخلوق کے ہادی ہیں۔

يَا مَنْ يَقُومُ مَقَامَ الْحَمْدِ مُنْفَرِدًا

اے وہ ذاتؐ جو منفرد شان سے مقام محمود پر جلوہ افروز ہوگی

لِلْوَاحِدِ الْفَرْدِ لَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَلِدِ

اس منفرد یکتا ذات کے سامنے کہ نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کی کوئی اولاد۔

يَا مَنْ تَفَجَّرَتِ الْأَنْهَارُ نَابِعَةً

اے وہ ذات کہ جن کی مبارک انگلیوں سے

مِنْ إِصْبَعَيْهِ فَرَوَّى الْجَيْشَ بِالْمَدَدِ

نہروں کے چشمے پھوٹ پڑے اور پورے لشکر کی مدد کرتے ہوئے اسے خوب سیر فرمایا......

إِنِّيْ إِذَا سَامَنِيْ ضَيْمٌ يُرَوِّعُنِيْ

جب بھی میرا سامنا ظلم سے ہوا اور اس نے مجھے خوف زدہ کر دیا۔

أَقُوْلُ: يَاسَيِّدَ السَّادَاتِ يَا سَنَدِيْ

میں پکارتا ہوں یا سید السادات یا سندی۔

كُنْ لِيْ شَفِيْعًا إِلَى الرَّحْمٰنِ مِنْ زَلَلِيْ

آپ مہربان رب کی بارگاہ میں میری خطاؤں پر میرے شفیع بن جائیں۔

وَامْنُنْ عَلَيَّ بِمَا لَا كَانَ فِيْ خَلَدِيْ

اور مجھ پر وہ احسان فرمائیں جو میرا دل کبھی سوچ بھی نہ سکے۔

وَانْظُرْ بِعَيْنِ الرِّضَا لِيْ دَائِمًا أَبَدًا

اور آپ ہمیشہ ہمیشہ مجھ پر نگاہِ لطف و رضا فرمائیں

وَاسْتُرْ بِفَضْلِكَ تَقْصِيْرِيْ مَدَى الْأَمَدِ

اور اپنے فضل و کرم سے ہمیشہ میری کوتاہیوں پر پردہ پوشی فرمائیں۔

وَاعْطُفْ عَلَيَّ بِعَفْوٍ مِنْكَ يَشْمَلُنِيْ

اور آپ مجھ پر اپنی بارگاہ سے ایسی نگاہِ شفقت فرمائیں جو میری کوتاہیوں کمزوریوں کو ڈھانپ دے۔

فَإِنَّنِيْ عَنْكَ يَا مَوْلَايَ لَمْ أَحِدِ

بے شک اے میرے آقا آپ کے سوا میں کسی اور کی طرف توجہ نہیں کروں گا۔

إِنِّيْ تَوَسَّلْتُ بِالْمُخْتَارِ أَشْرَفُ مَنْ

بے شک میں نے ایسی مختار ہستی کا وسیلہ پکڑا جو

رَقَى السَّمٰوٰتِ سِرِّ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ

ساتوں آسمانوں پر بسنے والی مخلوق سے بھی زیادہ شرف رکھتے ہیں اور اللہ واحد کا ایک راز ہیں۔

رَبُّ الْجَمَالِ تَعَالَى اللهُ خَالِقُهٗ

تمام حسن کا رب اللہ تعالیٰ اُن کا خالق ہے

فَمِثْلُهٗ فِيْ جَمِيْعِ الْخَلْقِ لَمْ أَجِدِ

پوری مخلوق میں اُن کی مثل میں نے نہیں پایا

خَیْرُ الْخَلَائِقِ اَعْلَی الْمُرْسَلِیْنَ ذُرَیً
آپؐ ساری مخلوق سے بہتر اور تمام رسولوں سے مرتبے میں اعلیٰ ہیں۔

ذُخْرُ الْاَنَامِ وَھَادِیْھِمْ اِلَی الرَّشَدِ
مخلوق کے لئے ذخیرہ اور سیدھے راستے کی طرف ان کے ہادی ہیں۔

بِہٖ التِّجَاتُ لَعَلَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ لِیْ
انہی کے وسیلے سے میں نے فریاد کی ہے۔ اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بخش دے گا۔

ھٰذَا الَّذِیْ ھُوَ فِیْ ظَنِّیْ وَ مُعْتَقَدِیْ
یہی میرا اعتقاد اور گمان ہے۔

فَمَدْحُہٗ لَمْ یَزَلْ دَأْبِیْ مَدَی عُمَرِیْ
جب تک میری عمر ہے ہمیشہ اُن کی تعریف ہی میرا طریق رہے

وَحُبُّہٗ عِنْدَ رَبِّ الْعَرْشِ مُسْتَنَدِیْ
اور اُن کی محبت ہی عرش کے مالک کے ہاں میرا قابلِ اعتماد سرمایہ ہے۔

عَلَیْہِ اَزْکٰی صَلَاۃٍ لَّمْ تَزَلْ اَبَدًا
اُنؐ پر ہمیشہ ہمیشہ اعلیٰ درود ہو

مَعَ السَّلَامِ بِلَا حَصْرٍ وَّلَا عَدَدِ
ساتھ سلام کے بے حد بے حساب

وَالْاٰلُ وَالصَّحْبُ اَھْلُ الْمَجْدِ قَاطِبَۃً
اور تمام آلؓ اور اصحابؓ پر جو بڑی فضیلت والے ہیں

بَحْرُ السَّمَاحِ وَاَھْلُ الْجُوْدِ وَالْمَدَدِ
سخاوت وعفو کا اور ایثار و مدد کا منبع ہیں۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

قصيدة ورقة ابن نوفل

سیدۃ خدیجۃ الکبریٰؓ نے جب ورقہ بن نوفل سے نبی پاک ﷺ کی خوبیوں اور صفات کا ذکر کیا تو ورقہ بن نوفل نے اس موقع پر ایک مشہور قصیدہ کہا جس کے منتخب اشعار درج ذیل ہیں۔

لَجِجْتُ وَكُنْتُ فِي الذِّكْرَى لَجُوجًا ... لِهَمٍّ طَالَمَا بَعَثَ النَّشِيجَا

وَوَصْفٍ مِنْ خَدِيجَةَ بَعْدَ وَصْفٍ ... فَقَدْ طَالَ انْتِظَارِي يَا خَدِيجَا

بِبَطْنِ الْمَكَّتَيْنِ عَلَى رَجَائِي ... حَدِيثَكِ أَنْ أَرَى مِنْهُ خُرُوجَا

بِمَا خَبَّرْتِنَا مِنْ قَوْلِ قِسٍّ ... مِنَ الرُّهْبَانِ أَكْرَهُ أَنْ يَعُوجَا

بِأَنَّ مُحَمَّدًا سَيَسُودُ فِينَا ... وَيَخْصِمُ مَنْ يَكُونُ لَهُ حَجِيجَا

وَيُظْهِرُ فِي الْبِلَادِ ضِيَاءَ نُورٍ ... يُقِيمُ بِهِ الْبَرِيَّةَ أَنْ تَمُوجَا

فَيَلْقَى مَنْ يُحَارِبُهُ خَسَارًا ... وَيَلْقَى مَنْ يُسَالِمُهُ فُلُوجَا

فَيَا لَيْتِي إِذَا مَا كَانَ ذَاكُمْ ... شَهِدْتُ وَكُنْتُ أَوَّلَهُمْ وُلُوجَا

وُلُوجًا فِي الَّذِي كَرِهَتْ قُرَيْشٌ ... وَلَوْ عَجَّتْ بِمَكَّتِهَا عَجِيجَا

أُرَجِّي بِالَّذِي كَرِهُوا جَمِيعًا ... إِلَى ذِي الْعَرْشِ إِنْ سَفَلُوا عُرُوجَا

وَهَلْ أَمْرُ السَّفَالَةِ غَيْرُ كُفْرٍ ... بِمَنْ يَخْتَارُ مَنْ سَمَكَ الْبُرُوجَا

فَإِنْ يَبْقَوْا وَأَبْقَ تَكُنْ أُمُورٌ ... يَضِجُّ الْكَافِرُونَ لَهَا ضَجِيجَا

وَإِنْ أَهْلِكْ فَكُلُّ فَتًى سَيَلْقَى ... مِنَ الْأَقْدَارِ مُتْلِفَةً حُرُوجَا

- ☆ میں نے ایک ایسے معاملے کا طویل انتظار کیا کہ جس نے رو رو کر گلوگرفتہ ہو کر بیٹھ جانے والے کو بھی مستعد بنا دیا۔ سچ تو یہ ہے کہ میں واعظ و نصیحت کا ہمیشہ ہی منتظر رہا ہوں۔
- ☆ میں نے حضرت خدیجہؓ سے آپ ﷺ کے بارے میں ایک کے بعد ایک وصف سنا۔ اور میرا انتظار بہت طول کھینچ گیا۔
- ☆ اے خدیجہؓ مجھے امید ہے کہ تمہاری بات کا ظہور مکہ کے دونوں بطنوں کے درمیان ہوگا۔
- ☆ میں یہ بات پسند نہیں کرتا کہ قس (ورقہ) اور دوسرے رہبان کی جو بات مجھے بتائی، غلط ہو جائے۔
- ☆ کیونکہ محمد ﷺ عنقریب ہم میں سردار ہوں گے اور آپ ﷺ کی جانب سے جو شخص بھی بحث کرے گا غالب رہے گا۔
- ☆ تمام شہروں میں اس نور ہدایت کی روشنی پھیل جائے گی جو خلق خدا کو منتشر ہونے سے بچائے گی اور سیدھا چلائے گی۔
- ☆ پس جو آپ ﷺ سے جنگ کرے گا نقصان اٹھائے گا اور جو آپ ﷺ کی اطاعت کرے گا اسے فتح نصیب ہوگی۔
- ☆ کاش! میں بھی اس وقت تک، جب تمہارے سامنے ان واقعات کا ظہور ہوگا زندہ رہوں اور اس دین ہدایت میں داخل ہونے والوں میں شامل ہو جاؤں۔
- ☆ میں دین میں داخل ہو جاؤں گا جس سے قریش کو کراہت ہوگی اگرچہ وہ

مکہ میں بہت شور وغل کریں گے۔

☆ جس چیز سے قریش کراہت کریں گے میں اسی چیز سے، مالک عرش کی طرف سرفرازی کا امیدوار رہوں جب انہیں ذلت ہوگی۔

☆ کیا اس سے انکار اور کفر سے بڑھ کر بھی کوئی ذلت ہوگی جس نے بلندی کو برجوں کیلئے منتخب کیا۔

☆ اگر وہ بھی رہیں تو میں بھی رہوں تو وہ دیکھ لیں گے کہ ایسے ایسے واقعات رونما ہوں گے جن سے کافر حیران و پریشان ہو جائیں گے۔

☆ اور اگر میں مر گیا تو خوش خلق جوان مرد، قضا وقدر کے فیصلوں کے مطابق ہلاک ہونے والا اور اس دنیا سے چلے جانے والا ہے۔

قصیدة حضرت ابو طالب ؓ

نبی اکرم ﷺ کے عظیم اور شفیق چچا جناب حضرت ابو طالب ؓ نے آپ ﷺ کی پرورش کا حق ادا کر دیا اور کفار کے مقابلہ میں آپ ﷺ کی حمایت میں ہمیشہ آگے موجود رہے۔ جب کبھی حضرت ابوطالب ؓ، نبی پاک ﷺ کو کفار کی دھمکیوں اور ایذا رسانیوں کی طرف متوجہ فرماتے تو آپ ﷺ اپنے شفیق چچا کو ارشاد فرماتے۔

"اگر وہ میرے ایک ہاتھ میں سورج اور دوسرے ہاتھ میں چاند بھی لا کر رکھ دیں تو پھر بھی میں اسلام کی تبلیغ سے رک نہیں سکتا۔"

جواباً حضرت ابوطالب ؓ فرماتے کہ خدا کی قسم اے بھتیجے میں تمہیں کبھی تنہا نہ چھوڑوں گا اس موقع پر حضرت ابو طالب ؓ نے اشعار بھی ارشاد فرمائے

شعب ابی طالب میں حضرت ابو طالب ؓ نے کافی اشعار ارشاد فرمائے۔ جن میں ایک شعر جس میں حضرت ابوطالب ؓ نبی اکرم ﷺ کی نبوت کا اقرار فرمایا وہ اس طرح ہے۔

الم تعلموا انا وجدنا محمداً

نبیاً کموسیٰ خط فی اول الکتب

(کیا تمہیں معلوم نہیں کہ ہم نے محمد ﷺ کو ایسا نبی پایا ہے کہ حضرت موسیٰ ؑ کی طرح پہلی کتابوں میں آپ ﷺ کا اسم گرامی موجود ہے۔

حضرت ابو طالب رضی اللہ عنہ چونکہ شعر وسخن سے بھی آشنا تھے اس لئے کتب میں آپ کے بے شمار اشعار اور قصائد ملتے ہیں جو آپ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں پیش فرمائے ایک طویل قصیدہ سے چند منتخب اشعار قارئین کی نذر۔

وَاللہِ لَنْ یَصِلُوْا اِلَیْکَ بِجَمْعِهِمْ	حَتّٰی اُوَسَّدَ فِی التُّرَابِ دَفِیْنًا
خدا کی قسم وہ اپنی جمعیت کے ساتھ تجھ تک ہرگز پہنچ نہیں سکتے	جب تک مجھے دفن کر کے مٹی میں ٹیک لگا کر لٹا نہ دیا جائے
فَاصْدَعْ بِاَمْرِكَ مَا عَلَیْكَ غَضَاضَةٌ	وَاَبْشِرْ وَقَرَّ بِذَاكَ مِنْكَ عُیُوْنًا
تو اپنا کام کئے جا تجھ پر کسی قسم کی تنگی نہیں ہے	اور خوش رہ، اس کام کے ساتھ اپنی آنکھیں ٹھنڈی کئے جا
وَدَعَوْتَنِیْ وَزَعَمْتَ اِنَّكَ نَاصِحِیْ	وَلَقَدْ صَدَقْتَ وَكُنْتَ ثَمَّ اَمِیْنًا
تو نے مجھے دعوت دی اور تیرا خیال ہے کہ تو میرا خیر خواہ ہے	تو نے سچ کہا، اور پھر تو تو ایک امانت دار (امین) رہ چکا ہے
وَعَوَضْتَ دِیْنًا لَا مُحَالَةَ اِنَّهٗ	مِنْ خَیْرِ اَدْیَانِ الْبَرِیَّةِ دِیْنًا
اور تو نے وہ دین پیش کیا جو یقیناً	دنیا کے ادیان میں بہترین دین ہے
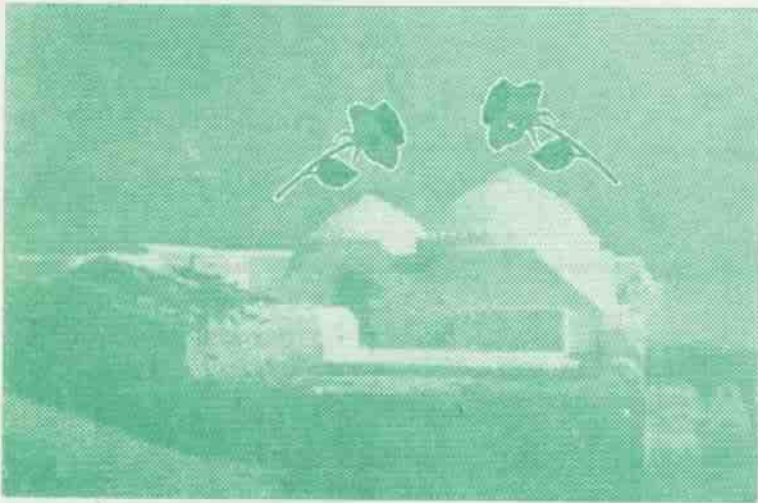
نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے جد امجد حضرت عبد المطلب رضی اللہ عنہ
اور عظیم و شفیق چچا حضرت ابو طالب رضی اللہ عنہ کے
مزارات مبارکہ (مکۃ المکرمۃ)

قصیدة حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ

6

نعت گو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں جو شرف و سعادت اور شہرت سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو نصیب ہوئی وہ کسی اور کے حصہ میں نہ آئی۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح سرائی سے پیوستہ ہے عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی نعتیہ شاعری میں آپ کا مقام نہایت ممتاز بلکہ منفرد ہے۔ یہ ہی وہ ہستی ہیں کہ جن کیلئے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں منبر رکھواتے اور حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو منبر پر بٹھا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نعت سماعت فرماتے اور پھر ایک موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے اشعار سن کر ان کیلئے درج ذیل الفاظ مبارکہ میں دعا فرمائی۔

اللھم ایدہ بروح القدس

اے اللہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے حسان کی مدد فرما

ان الفاظ مبارکہ سے آپ خود دربار نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حضرت حسان رضی اللہ عنہ کی قدر و منزلت کا اندازہ لگا سکتے ہیں آپ نے بے شمار قصائد نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح سرائی میں ارشاد فرمائے۔ ایک قصیدہ سے منتخب اشعار آپ کی خدمت میں پیش ہیں۔

أَغَرُّ عَلَيْهِ لِلنُّبُوَّةِ خَاتَمٌ — مِنَ اللهِ مَشْهُودٌ يَلُوحُ وَيُشْهَدُ

یہ وہ ہیں جن پر مہر نبوت چمک رہی ہے — اللہ کی طرف سے یہ شہادت ہے جو چمک رہی ہے اور دیکھی جاتی ہے

وَضَمَّ الْإِلٰهُ اسْمَ النَّبِيِّ إِلَى اسْمِهِ — إِذْ قَالَ فِي الْخَمْسِ الْمُؤَذِّنُ أَشْهَدُ

اللہ نے اپنے نام کے ساتھ نبی کا نام ملا رکھا ہے — جب کہ پانچ وقت مؤذن اشہد کہتا ہے

وَشَقَّ لَهُ مِنِ اسْمِهِ لِيُجِلَّهُ — فَذُو الْعَرْشِ مَحْمُودٌ وَهٰذَا مُحَمَّدُ

اللہ نے ان کا نام ان کے اعزاز کے لئے اپنے نام سے مشتق کیا ہے — صاحب عرش محمود ہے، اور یہ محمد ہیں

نَبِيٌّ أَتَانَا بَعْدَ يَأْسٍ وَفَتْرَةٍ — مِنَ الرُّسْلِ وَالْأَوْثَانُ فِي الْأَرْضِ تُعْبَدُ

یہ ایسے نبی ہیں جو ہمارے پاس ایک خوف اور طویل وقفہ کے بعد آئے ہیں — اور حال یہ تھا کہ زمین میں بت پوجے جا رہے تھے

فَأَمْسٰى سِرَاجًا مُسْتَنِيرًا وَهَادِيًا — يَلُوحُ كَمَا لَاحَ الصَّقِيلُ الْمُهَنَّدُ

یہ نبی آئے اور روشنی والے چراغ اور رہنما ہو گئے — وہ اس طرح چمکے جیسے صیقل کی ہوئی ہندی تلوار چمکے

وَأَنْذَرَنَا نَارًا وَبَشَّرَ جَنَّةً — وَعَلَّمَنَا الْإِسْلَامَ فَاللّٰهَ نَحْمَدُ

اور انہوں نے آگ سے ڈرایا، جنت کی بشارت دی — اور ہمیں اسلام کی تعلیم دی، ہم اللہ کے شکر گزار ہیں

وَأَنْتَ إِلٰهُ الْخَلْقِ رَبِّي وَخَالِقِي — بِذٰلِكَ مَا عَمَّرْتُ فِي النَّاسِ أَشْهَدُ

اے اللہ تو دنیا کا معبود ہے میرا رب اور خالق ہے — جب تک میں لوگوں میں زندہ رہوں گا اس کی شہادت دیتا رہوں گا

تَعَالَيْتَ رَبَّ النَّاسِ عَنْ قَوْلِ مَنْ دَعَا — سِوَاكَ إِلٰهًا أَنْتَ أَعْلٰى وَأَمْجَدُ

اے سارے انسانوں کے پروردگار تو ان کے اقوال سے بلند — اعلیٰ و برتر ہے جو تیرے سوا کسی اور کو معبود بنائیں

لَكَ الْخَلْقُ وَالنَّعْمَاءُ وَالْأَمْرُ كُلُّهُ

تو ہی پیدا کرنے والا نعمت دینے والا اور حاکم مطلق ہے

فَإِيَّاكَ نَسْتَهْدِي وَإِيَّاكَ نَعْبُدُ

ہم تجھ ہی سے ہدایت چاہتے اور تیری ہی پرستش کرتے ہیں

مدینہ منورہ کے اہم و مشہور شعراء میں ایک قابل ذکر شخصیت حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔ بیعت عقبہ میں جن انصار مدینہ نے شرکت فرمائی تھی حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بھی ان میں شامل تھے۔ نبی پاک ﷺ جب غزوہ حنین سے واپس تشریف لائے تو اس وقت حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے ایک قصیدہ بارگاہ رسالت میں پیش فرمایا جس کو سن کر آپ نے ارشاد فرمایا۔

لقد شکرک اللہ علی قولک ھذا یا کعب

کہ اے کعب یقیناً اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمہارے اس قول کی قدر فرمائی ہے۔

حضرت کعب ابن مالک رضی اللہ عنہ نے مختلف مواقع پر بے شمار اشعار اور قصائد نبی پاک ﷺ کی شان میں منظوم فرمائے۔ ایک قصیدہ کے چند منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

قضینا من تہامۃ کل ریب — وخیبر ثم اجمعنا السیوفا

نخیرھا و لو نطقت، لقالت — قواطعھن: دوسًا أو ثقیفا

وانا قد اتیناھم بزحفٍ — یحیط بسور حصنھم صفوفا

رشید الأمر ذو حکم وعلم — وحلم لم یکن نزق خفیفا

نطیع نبینا و نطیع ربًا — ھو الرحمان، کان بنا رؤوفا

☆ جب تہامہ کی طرف سے ہم فارغ ہو چکے، اب دشمنوں کا وہاں کھٹکا نہیں رہا، اور خیبر سے بھی فارغ ہو چکے۔ پھر ہم نے اپنی تلواروں کو اکٹھا کیا۔

☆ ہم اپنی تلواروں کو اختیار دیئے ہوئے ہیں اگر یہ تلواریں بول سکتیں تو کہتیں کہ اب اس کا نشانہ دوس یا ثقیف ہوں گے

☆ ہم ایک فوج لے کر ان تک پہنچے ہیں۔ ان کے قلعوں کے حصار کو صف بستہ فوج گھیرے ہوئے ہے۔ ان جواں مردوں کے سردار رسول اللہ ﷺ ہیں جو کہ دل کے پاک اور صبر کرنے والے ہیں۔

☆ جن کا معاملہ سلجھا ہوا ہے، تدبر، علم اور بردباری والے، اوچھی باتوں اور ہلکے پن سے بہت دور۔

☆ ہم اپنے نبی ﷺ کی اطاعت کرتے ہیں اور اپنے رب کی اطاعت کرتے ہیں جو کہ بہت رحم والا ہے اور ہم پر انتہائی شفقت فرمانے والا ہے۔

قصیدة بانت سُعاد

8

اس قصیدہ مبارکہ کو "لامیہ کعب" اور "بردہ" کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔

یہ قصیدہ حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ کا ہے۔ جس کو انہوں نے مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پڑھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سن کر اتنا پسند فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صلہ میں حضرت کعب بن زہیر کو اپنے جسم اطہر سے چادر اتار کر عطا فرمادی۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے دو عظیم شخصیات کو چادریں عطا فرمائیں۔ ایک شخصیت حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ کو حالت بیداری میں اور ایک شخصیت حضرت امام شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کو حالت خواب میں۔

قصیدہ بانت سُعاد عربی زبان کے مشہور ترین اور طویل ترین قصائد میں سے ایک ہے۔ اس میں ابتدائی تمہیدی اشعار کے بعد نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں مدح سرائی کی گئی ہے اور صحابہ کرامؓ کے اوصاف بیان کئے گئے ہیں۔ اس قصیدہ کے 58 اشعار ہیں۔ پہلا شعر اس طرح ہے۔

بانت سُعاد فقلبی الیوم متبول

متیم اثرها لم یفد مکبول

اس قصیدہ مبارکہ کے چند نعتیہ اشعار قارئین کی خدمت میں پیش ہیں۔

فَقَدْ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ مُعْتَذِرًا ۔۔۔ وَالْعَفْوُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ مَقْبُوْلُ

میں اللہ کے رسول کی خدمت میں عذر خواہ ہو کر پہنچا ۔۔۔ اور معافی و درگزر تو اللہ کے رسول کے نزدیک پسندیدہ ہے

لَقَدْ اَقُوْمُ مَقَامًا لَوْ یَقُوْمُ بِہٖ ۔۔۔ اَرٰی وَاَسْمَعُ مَا لَوْ یَسْمَعُ الْفِیْلُ

میں اس مقام پر کھڑا تھا کہ اگر وہاں ہاتھی بھی ۔۔۔ کھڑا ہوتا ور ہاتھی وہ دیکھتا اور سنتا جو میں دیکھ اور سن رہا تھا

لَظَلَّ یَرْعَدُ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ لَہٗ ۔۔۔ مِنَ الرَّسُوْلِ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَنْوِیْلُ

تو یقیناً کانپنے لگتا اگر اللہ کے حکم سے ۔۔۔ رسول اللہ کی طرف سے جود و سخا اور بخشش و عطا نہ ہوتی

حَتّٰی وَضَعْتُ یَمِیْنِیْ لَا اُنَازِعُہٗ ۔۔۔ فِیْ کَفِّ ذِیْ نَقِمَاتٍ قِیْلُہُ الْقِیْلُ

یہاں تک کہ میں نے اپنا داہنا ہاتھ بغیر کسی مناقشے کے ۔۔۔ اس ہاتھ میں دے دیا جو کئے کی سزا دے سکتا تھا اور جس کا قول قول فیصل تھا

اِنَّ الرَّسُوْلَ لَسَیْفٌ یُّسْتَضَاءُ بِہٖ

بیشک رسول اللہ وہ سیف ہیں جس سے روشنی حاصل کی جاتی ہے

مُھَنَّدٌ مِّنْ سُیُوْفِ اللّٰہِ مَسْلُوْلُ

وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک کھنچی ہوئی تلوار ہیں۔

ماده تاریخ هائے گونا گون بمناسبت طبع و نشر
کتاب مستطاب گلدستهٔ قصاید نعتیه مبارکه

تالیف منیف افتخار احمد حافظ قونیوی سلمه الله

نور رسول اکرم ﷺ باشد در این محامد
"مسند نشین اقبال، گلدسته قصاید"
۱۴۲۲ هجری قمری

فخر همه عاشقان قونیوی معنوی
"گلدستهٔ قصاید، مثنوی مولوی"
۱۴۲۲ هجری قمری

از افتخار احمد است جلوهٔ عشق اولیا،
"گلدستهٔ قصاید، سرور کل اصفیا"
۱۴۲۲ هجری قمری

هر دم رسد به گوشم، نعت رسول ﷺ قرآن
"پیغام دستهٔ گل، قصاید یقین دان"
۲۰۰۱ عیسوی

شاعر که خوش سرودهٔ، تاریخ نوریان شد
"گلدستهٔ قصاید، پیغام قدسیان" شد
۲۰۰۱ عیسوی

حاج افتخار أحمد روشن گر محافل
"گلدستهٔ قصائد، محبوب کعبهٔ دل"
۲۰۰۱ عیسوی

حاج افتخار احمد شد نغمه خوان بلبل
"بدر حیا، قصاید، پیغام دستهٔ گل"
۲۰۰۱ عیسوی

دکتر محمد حسین تسبیحی رها

قصيدة جنية 9

قصیدہ جنیہ ایک عجیب و غریب قصیدہ ہے اور قوم جنات کے ایک بزرگ صحابیٔ رسول ﷺ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نعتیہ کلام پر مشتمل ہے۔ جس میں انہوں نے آپ ﷺ کی مدح سرائی کی ہے، اس قصیدہ مبارکہ کی زبان بھی عجیب ہے۔ کہ ایک ہی صورت اور ایک ہی قسم کے اعراب وحروف کے الفاظ جمع کر دیئے گئے ہیں اور یہ بات انسانی قصائد میں کم نظر آتی ہے۔ اکثر الفاظ مشترک اور متحد حروف سے بنائے گئے ہیں اور الفاظ کا اس طرح ہم شکل ہونا اسی زمانے کے جنوں کی زبان تسلیم کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ زبان و بیان کے اعتبار سے یہ قصیدہ ایک محیر العقول نمونہ کلام ہے۔ علاوہ ازیں اس قصیدہ کی ادبی حیثیت بھی بلند ہے۔ عربی کے بقیہ نعتیہ قصائد کی طرح اس قصیدہ مبارکہ کو بھی مقبولیت اور شہرت حاصل ہوئی۔

خواص قصیدہ جنیة :

اہل عرب کے رواج کے مطابق اس میں اونٹوں اور اونٹنیوں کا بہت ذکر آیا ہے۔ حضرت خواجہ حسن نظامی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حیوانات کی بیماریوں میں اگر اس قصیدہ کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے بیمار جانوروں کو پلایا اور ان کے اوپر ڈالا جائے تو انشاء اللہ بیماریاں رفع ہو جائیں گی۔ مردوں اور عورتوں پر کسی جن کے سایہ کی صورت میں اس کا پڑھنا بھی فائدہ مند ہے۔ اسی طرح قوت حافظہ میں اضافہ کیلئے بھی اس کا پڑھنا مفید ہے۔ اس قصیدہ مبارکہ کے چند منتخب اشعار پیش ہیں۔

فَتَعَدَّ وَدَعْ ذِكْرًا لَهُمْ بَلْ كَيْفَ وَاَنْتَ بِهِمْ نَصَبْ

فَالْخَلْقُ اِلَيْهِ جَمَاعَتُهُمْ تُحْدٰى بِهِمْ فُسُحٌ نُجُبْ

شُنُخٌ رُخُخٌ مُخُخٌ دُخُخٌ فُتُخٌ شُمُخٌ جُرُخٌ هُلُبْ

فَاَنِخْ بِنَبِيِّ اِلٰهِ الْخَلْقِ اَتَتْ بِفَضَائِلِهِ الْكُتُبْ

لِنَبِيِّ هُدًى وَنَسِيْجِ تُقًى فَبِذَاكَ تَدِيْنُ لَهُ الْعَرَبْ

بِمُحَمَّدِ الْمَبْعُوْثِ وَذِى الْخَيْرَاتِ مَنَازِلُهُ الرُّحُبْ

وَالْحَوْضُ لَهُ الرُّكْنُ مَعًا وَالْبَيْتُ وَمَكَّةُ وَالْحُجُبْ

نَصْرًا هُزِمَ الْاَحْزَابُ لَهُ فَتَمَامُ صَنَائِعِهِ الرُّغُبْ

فَهَدَيْتَ فَاَنْتَ جَلَوْتَ عَمًى وَاَضَاءَ بِذَاكَ لَنَا السَّبَبْ

وَاِلَيْكَ مُحَمَّدُ اِنْبَعَثَتْ جُوْنٌ بِاَخِشَّتِهَا ثُبُبُوْا

☆ ہٹو اور ان اونٹنیوں اور اونٹنی والوں کا ذکر چھوڑو۔ اے دل! تجھے کیا ہو گیا تو کیوں ان کے مارے دکھی ہے۔

☆ تمام مخلوق کے لوگ گروہ کے گروہ جس کی طرف چلے جا رہے ہیں اور ایسی اونٹنیوں کو حدی پڑھتے ہوئے لئے جاتے ہیں جو چوڑے سینے والی اور منتخب ہیں۔

☆ قد آور ہیں اور مضبوط ہیں، قوت سے بھری ہوئی ہیں۔. سیاہ اور بھوری ہیں خشمناک ہیں بلند قد ہیں، سیلاب رواں ہیں، بڑے بڑے بال والی ہیں۔

☆ ٹھہر، ٹھہر، اے مسافر! ٹھہر، قافلہ کے اونٹوں کو بٹھا دے اور پیغمبر خداوندِ عالم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو جن کے فضائل میں بہت سی کتابیں آئیں ہیں۔

☆ وہ جو ہدایت کرنے والا نبی ہے جن کا جامع وجود سراسر تقویٰ کے تاروں سے بھرا ہوا ہے جبھی تو سارا عرب ان کے دین کا جانثار اور ان کے نام کا فدا کار ہے۔

☆ وہ محمد ﷺ جو خدا کی طرف سے مبعوث ہیں تمام خوبیوں کے مالک ہیں اور جن کے مراتب اور مدارج نہایت ہی بلند اور وسیع ہیں۔

☆ حوض کوثر بھی انہیں کا ہے۔ مکہ مکرمہ، رکن و مقام کعبہ اور اس کے پردے، ان سب کا وہی مالک ہے۔

☆ آپ ﷺ کی مدد کیلئے تمام قوموں کے جتھے پسپا کر دیئے گئے۔ اسی محبوب کے سارے کام پیارے ہیں۔

☆ اے ہمارے محبوب محمد مصطفیٰ ﷺ! آپ نے ہدایت فرما کر اندھوں کی آنکھیں کھول دیں اسی لئے یہ حقیقت اور کامیابی کے راستے روشن ہوئے اور دروازے کھل گئے۔

☆ اے میرے پیارے محمد ﷺ آپ کی ہی خدمت میں اونٹنیاں مع اپنی نکیل باادب بیٹھی ہوئی ہیں۔

قصیدۃ حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ

یہ قصیدہ مبارکہ عظیم عاشق رسول ﷺ حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کا ہے۔ جس کے ہر ہر شعر میں سرکار مدینہ ﷺ کی مدح سرائی انتہائی محبت وعقیدت سے کی گئی ہے۔ قصیدہ مبارکہ سے منتخب اشعار محمد عبدالغنی قریشی قادری کی کتاب ''حزب دلائل الخیرات'' سے لئے گئے ہیں۔

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی رَءُوْسِ فَقِیْرِ النَّاسُ
مِنْهُ لِلْخَلْقِ اَمَانٌ بِزَمَانِ الْیَاسُ

درود بھیج اے میرے رب، سردار گروہ آدمیوں کے
کہ انہیں سے لوگوں کو پناہ ہے بیچ زمانے نا اُمیدی کے

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ هُوَ فِیْ حَرِّ غَدٍ
کُلَّ مَنْ یَظْمَا یُسْقِیْهِ رَحِیْقَ الْکَاسُ

درود بھیج اے میرے رب اُوپر ان کے جو کل قیامت کی گرمی میں
ہر شخص کو جو پیاسا ہوگا پلائیں گے اس کو شراب خالص کا پیالہ

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ بِرَجَاءِ الْکَرَمِ
خَصَّ مَنْ جَآءَ اِلَیْهِ لِعُمُوْمِ النَّاسِ

درود بھیج اے رب میرے اُوپر ان کے کہ ساتھ امید بخشش کے
خاص کیا انہوں نے اس کو جو آیا ان کے پاس سارے لوگوں میں

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی رُوْحِ رَئِیْسِ الرُّسُلِ
نَقْتَدِیْ نَحْنُ عَلٰی اَرْجُلِهٖ بِالرَّاسِ

درود بھیج اے رب میرے اُوپر روح سردار رسولوں کے
کہ پیروی کرتے ہیں ہم اُن کے قدموں کی سر کے بل

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی ذِیْ نَعِیْمٍ دَائِمَةٍ
اَنْعَمَ الْیَوْمَ عَلَی الْخَلْقِ بِلَا مِقْیَاسِ

درود بھیج اے رب میرے اُوپر صاحب نعمتوں قدیمہ کے
کہ بخشش کی انہوں نے آج کے دن مخلوق پر بے اندازہ

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی ذِیْ کَرَمٍ اُمَّتُهٗ
تَدْخُلُ الْجَنَّةَ فِی الْحَشْرِ بِلَا وِسْوَاسِ

درود بھیج اے ربّ میرے اُوپر صاحب بخشش کے کہ اُمت اُنکی
داخل ہوگی قیامت کے دن بے کھٹکے

11 قصیدۃ حضرت امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی نعمان، کنیت ابو حنیفہ اور والد گرامی کا نام ثابت ہے آپ امام الائمہ اور سراج الامہ کے لقب سے بھی مشہور ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ فقہ حنفیہ کے بانی اور ان چار اماموں میں سے امام اعظم کے منصب پر فائز ہوئے کہ جن کہ مذاہب پر جمہور امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم آج تک کاربند ہے۔ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ ہی وہ عظیم شخصیت ہیں کہ جب روضہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضر ہو کر **السلام علیک یا سید المرسلین** کہا تو جواب میں **وعلیکم السلام یا امام المسلمین** کے لقب سے نوازے گئے۔

150 ہجری میں آپ نے وصال فرمایا۔ آپ کا انتہائی خوبصورت مزار مبارک بغداد شریف کے ایک مقام "**اعظمیہ**" میں ہے، لکڑی کے ایک خوبصورت کٹہرے میں آپ آرام فرما ہیں اور زائرین ہمہ وقت آپ کی خدمت میں سلام پیش کرنے کیلئے حاضر ہوتے رہتے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ کے مزار مبارک کے ساتھ نہایت خوبصورت مسجد بھی بنی ہوئی ہے۔

حضرت امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے بھی حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں قصیدہ رقم کیا اسی قصیدہ کے ایک مقام پر آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس جہان میں ابوحنیفہ کیلئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا اور کوئی نہیں

قارئین آپ بھی اس قصیدہ مبارکہ کو پڑھیں اور اپنے دل میں عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شمع روشن کریں۔

يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ جِئْتُكَ قَاصِدًا ۔۔۔ اَرْجُوْ رِضَاكَ وَاحْتَمِيْ بِحِمَاكَ
اے سرداروں کے سردار! میں آپ کے حضور آیا ہوں ۔۔۔ آپ کی خوشنودی کا امیدوار، آپ کی پناہ کا طلبگار

وَاللّٰهِ يَا خَيْرَ الْخَلَائِقِ اِنَّ لِيْ ۔۔۔ قَلْبًا مَشُوْقًا لَا يَرُوْمُ سِوَاكَ
اللہ کی قسم اے بہترین خلائق! میرا دل صرف ۔۔۔ آپ کی محبت سے لبریز ہے، وہ آپ کے سوا کسی کا طالب نہیں

اَنْتَ الَّذِيْ لَوْلَاكَ مَا خُلِقَ امْرُءٌ ۔۔۔ كَلَّا وَلَا خُلِقَ الْوَرٰى لَوْلَاكَ
آپ اگر نہ ہوتے تو پھر کوئی شخص ہرگز پیدا نہ کیا جاتا ۔۔۔ اور اگر آپ مقصود نہ ہوتے تو یہ مخلوقات پیدا نہ ہوتیں

اَنْتَ الَّذِيْ لَمَّا تَوَسَّلَ اٰدَمُ ۔۔۔ مِنْ زَلَّةٍ بِكَ فَازَ وَهُوَ اَبَاكَ
آپ وہ ہیں کہ جب حضرت آدم نے آپ کا توسل اختیار کیا ۔۔۔ اپنی لغزش پر تو کامیاب ہوئے حالانکہ وہ آپ کے جد بزرگوار ہیں

وَبِكَ الْخَلِيْلُ دَعَا فَعَادَتْ نَارُهُ ۔۔۔ بَرْدًا وَّقَدْ خَمَدَتْ بِنُوْرِ سَنَاكَ
اور آپ ہی کے وسیلے سے حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے دعا کی تو ۔۔۔ اُن کی آگ سرد ہوگئی، وہ آگ آپ کے نور کی برکت سے بجھ گئی

وَدَعَاكَ اَيُّوْبُ لِضُرٍّ مَسَّهٗ ۔۔۔ فَاُزِيْلَ عَنْهُ الضُّرُّ حِيْنَ دَعَاكَ
اور حضرت ایوب نے اپنی بیماری میں آپ کے وسیلے سے دعا کی ۔۔۔ تو ان کی دعا مقبول ہوئی اور بیماری دور ہوگئی

وَبِكَ الْمَسِيْحُ اَتٰى بَشِيْرًا مُّخْبِرًا ۔۔۔ بِصِفَاتِ حُسْنِكَ مَادِحًا لِعُلَاكَ
اور آپ ہی کے ظہور کی خوشخبری لے کر حضرت مسیح آئے ۔۔۔ انہوں نے آپ کے حسن و جمال کی مدح و ثنا کی اور آپ کے رتبہ بلندی کی خبر دی

وَكَذَاكَ مُوْسٰى لَمْ يَزَلْ مُتَوَسِّلًا ۔۔۔ بِكَ فِي الْقِيٰمَةِ مُحْتَمِيْ بِحِمَاكَ
اور اسی طرح حضرت موسیٰ بھی آپ کا وسیلہ اختیار کئے رہے ۔۔۔ اور قیامت میں بھی آپ ہی کی حمایت کے طالب ہوں گے

وَهُوْدُ وَّيُوْنُسُ مِنْ بَهَاكَ تَجَمَّلَا — وَجَمَالُ يُوْسُفَ مِنْ ضِيَاءِ سَنَاكَ
اور حضرت ہُودؑ اور حضرت یُونسؑ نے بھی آپ ہی کے حُسن سے زینت پائی — اور حضرت یُوسفؑ کا جمال بھی آپ ہی کے جمال باصفا کا پرتو تھا

قَدْ فُقْتَ يَاطٰهٰ جَمِيْعَ الْاَنْبِيَاءِ — طُرًّا فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرَاكَ
اے طٰہٰ لقب! آپ کو تمام انبیاء پر برتری حاصل ہوئی — پاک ہے وہ جس نے ایک رات کو اپنے ملکوت کی سیر کرائی

وَاللّٰهِ يَا يٰسِيْنُ مِثْلُكَ لَمْ يَكُنْ — فِی الْعٰلَمِيْنَ وَحَقِّ مَنْ اَنْبَاكَ
خدا کی قسم! اے یٰسین لقب! آپ جیسا تو تمام مخلوق میں — نہ کوئی ہوا ہے نہ ہوگا، قسم ہے اُسی کی جس نے آپ کو سر بلند کیا

عَنْ وَّصْفِكَ الشُّعَرَاءُ يَامُدَّثِّرُ — عَجَزُوْا وَكَلُّوْا مِنْ صِفَاتِ عُلَاكَ
اے کملی والے! آپکے اوصاف جمیلہ بیان کرنے سے بڑے بڑے شعراء — عاجز رہ گئے، آپکے اوصاف عالیہ کے سامنے زبانیں بند ہوجاتی ہیں

بِكَ لِیْ قُلَيْبٌ مُغْرَمٌ يَاسَيِّدِیْ — وَحُشَاشَةٌ مَّحْشُوَّةٌ بِهَوَاكَ
میرے سرکار! میرا حقیر دل آپ ہی کا شیدا ہے — اور میرے اندر تو آپ ہی کی محبت بھری ہوئی ہے

يَا اَكْرَمَ الثَّقَلَيْنِ يَا كَنْزَ الْوَرٰی — جُدْلِیْ بِجُوْدِكَ وَاَرْضِنِیْ بِرِضَاكَ
اے تمام موجودات سے بزرگ و برتر! اے حاصلِ کائنات! — مجھے اپنی بخشش و عطا سے نوازیئے اور اپنی خوشنودی کی مسرت بخشئے

اَنَا طَامِعٌ بِالْجُوْدِ مِنْكَ وَلَمْ يَكُنْ — لِاَبِیْ حَنِيْفَةَ فِی الْاَنَامِ سِوَاكَ
میں آپ کے جود و کرم کا دل سے طلبگار ہوں، کہ — اس جہان میں ابو حنیفہ کے لئے آپ کے سوا اور کوئی نہیں ہے

صَلّٰی عَلَيْكَ اللّٰهُ يَاعَلَمَ الْهُدٰی
اے ہدایت کے علم سربلند! مشتاقانِ زیارت کے شوق بے حد

مَاحَنَّ مُشْتَاقٌ اِلٰی مَثْوَاكَ
کے مطابق، قیامت تک اللہ کا درود و سلام آپ پر نازل ہوتا رہے

قصيدة ابو العتائية

آپ کا پورا نام ابو العتائیہ اسماعیل القاسم ہے آپ دور بنو عباس کے ایک نامور شاعر ہو گزرے ہیں۔ آپ نے بھی نعتیہ اشعار پر مشتمل کافی قصائد رقم کئے۔ ایک قصیدہ سے منتخب اشعار پیش ہیں۔

سلام على قبر النبى محمد ﷺ — نبى الهدى والمصطفىٰ والمؤيد
نبى هدانا الله بعد ضلالة — به، لم نكن لولا هداه لنهتدى
فكان رسول الله ﷺ مفتاح رحمة — من الله اهداها لكل موحد
وكان رسول الله ﷺ افضل من مشى — على الارض، الا انه لم يخلد
شهدت على ان لا نبوه بعده — وان ليس حى بعده بمخلد

☆ سرورِ عالم، ہادیٔ رسل محمد مصطفیٰ ﷺ کی قبر مبارک پر سلام ہو۔
☆ اس نبی ﷺ پر سلام جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں گمراہی سے نکالا اور اگر آپ ﷺ تشریف نہ لاتے تو ہم کبھی ہدایت یافتہ نہ ہوتے۔
☆ رسول اللہ ﷺ رحمت الٰہی کی کنجی ہیں۔ وہ کنجی جو جو ہر صاحب ایمان موحد کو عطا کی گئی ہے۔
☆ روئے زمین پر آپ ﷺ سب سے برگزیدہ اور افضل ہیں۔ لیکن آپ ﷺ بھی اس فانی دنیا میں ہمیشہ رہنے کیلئے نہ تشریف لائے تھے۔
☆ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اور اس زمین پر کوئی ذی روح باقی رہنے والی نہیں ہے۔

قصائد بوصیریہ

مشہورِ زمانہ "**قصیدہ بردہ شریف**" کے مصنف **حضرت امام شیخ شرف الدین ابو عبداللہ محمد بن سعید البوصیری** رحمۃ اللہ علیہ ساتویں صدی ہجری کے ایک عظیم شاعر اور سلسلہ شاذلیہ کے ایک صاحبِ نسبت و اجازت صوفی بزرگ ہو گزرے ہیں آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت "**دلاص**" میں اور پرورش "**بوصیر**" میں ہوئی اسی نسبت سے آپ رحمۃ اللہ علیہ دلاصی اور بوصیری بھی کہلاتے ہیں۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے نعتیہ ادب میں ایک اہم مقام حاصل کیا۔ حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کے 30 سے زائد قصائد ہیں ان میں 15 قصائد ایسے ہیں کہ جن میں خصوصی طور پر نبی اکرم ﷺ کی مدح سرائی کی گئی ہے۔ چند قصائد کا تذکرہ اور ان کا انتخاب پیش خدمت ہے۔

حضرت امام شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کا وصال 695یا696 ہجری میں ہوا اور مصر کے ایک ساحلی شہر اسکندریہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک اس وقت بھی اپنے فیوض و برکات سے زائرین کو مستفیض کر رہا ہے۔

مزار مبارک حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ

قصیدۃ بردۃ المدیح

اس کا اصل نام "**الکوکب الدریہ فی مدح خیر البریۃ** ﷺ" ہے لیکن یہ "**بردۃ المدیح**" اور "**قصیدہ بردہ شریف**" کے نام سے مشہور ہوا۔ اس کا چرچا عالم عرب میں ہی نہیں بلکہ تمام عالم اسلام کے اطراف و اکناف بھی اس کی خوشبو سے مہک رہے ہیں۔ شاید ہی کوئی ایسا ملک، شہر یا قصبہ ہو کہ جس میں یہ بابرکت قصیدہ نہ پڑھا جاتا ہو اس قصیدہ مبارکہ میں نبی پاک ﷺ کی مدح سرائی کی گئی ہے۔ اس کے متعلق حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ خود فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھ پر فالج کا شدید حملہ ہوا کافی علاج کروایا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ انتہائی مایوسی کے عالم میں میرے دل میں خیال آیا کہ آقائے نامدار جناب محمد مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں کیوں نہ ایک قصیدہ رقم کروں، قصیدہ جب مکمل ہو گیا تو ایک رات خواب میں نبی اکرم ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا، اور جب آپ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں قصیدہ پڑھتے پڑھتے اس شعر پر پہنچا

کم ابرأت وصبا باللمس راحتہ
واطلقت اربا من ربقۃ اللمم

جب چھوا دست مبارک ہو گئی کامل شفا
اور شفا پائی جنوں سے اکثروں نے از کرم

تو آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک میرے جسم پر پھیرا اور پھر صلہ میں مجھے ایک **بردِ یمانی** (یمنی چادر) عطا فرمائی صبح جب بیدار ہوا تو خود کو بالکل صحیح اور سالم پایا۔ اور جسم پر وہ چادر مبارک بھی جو آپ ﷺ نے خواب میں عطا فرمائی تھی، موجود تھی۔

یہ قصیدہ مبارکہ اپنی بلند مقامی میں اس طرح بھی خوش نصیب ہے کہ اس کے اشعار مبارکہ مسجد نبوی ﷺ کے گنبدوں میں تحریر ہوئے اس قصیدہ کی 10 فصلیں ہیں۔ ہر فصل میں سے ایک ایک شعر کا انتخاب پیش خدمت ہے۔

أَمِنْ تَذَكُّرِ جِيرَانٍ بِذِي سَلَمِ
مَزَجْتَ دَمْعًا جَرَىٰ مِنْ مُقْلَةٍ بِدَمِ

کیا تمہیں یاد آگئے ہمسایگانِ ذی سلم — خون کے آنسو جو آنکھوں سے رواں ہیں دمبدم

مَنْ لِّي بِرَدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَايَتِهَا
كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجُمِ

کون ہے جو نفسِ سرکش کو مرے یوں پھیر دے — روکتے ہیں جیسے گھوڑوں کی لگاموں سے بہم

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

یا محمد دو جہاں کے آپ ہی سردار ہیں — شاہِ جن وانس بھی اور سیدِ عرب و عجم

أَبَانَ مَوْلِدُهُ عَنْ طِيبِ عُنْصُرِهِ
يَا طِيبَ مُبْتَدَإٍ مِّنْهُ وَمُخْتَتَمِ

ہو گئیں ظاہر ولادت سے سب اُنکی خوبیاں — پاک اُن کی ابتداء بھی پاک اُن کا مختتم

نَبْذًا بِهِ بَعْدَ تَسْبِيحٍ بِبَطْنِهِمَا
نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ أَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

لے کے نام اللہ کا پھینکا جو کنکر آپ نے — حضرت یونس کو اگلے جیسے ماہی کا شکم

دَعْنِي وَوَصْفِي آيَاتٍ لَّهُ ظَهَرَتْ
ظُهُورَ نَارِ الْقِرَىٰ لَيْلًا عَلَىٰ عَلَمِ

چھوڑ دے مجھ کو بیان کرنے نبی کے معجزات — جو ہے شب میں مثل مہمانی کی آگ اوپر علم

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَّيْلًا إِلَىٰ حَرَمٍ
كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِي دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

بدر کامل جس طرح سے رات میں کرتا ہے سیر — مکے سے اقصٰی گئے معراج میں شاہ امم

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُمِّيِّ مُعْجِزَةً
فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّأْدِيبِ فِي الْيُتُمِ

ہو کے اُمی تھے وہ عالم ہے یہ کافی معجزہ — جاہلیت اور یتیمی میں ادیبِ ذی حکم

وَلَنْ يَّفُوتَ الْغِنَىٰ مِنْهُ يَدًا تَرِبَتْ
إِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْأَزْهَارَ فِي الْأَكَمِ

آپ کے دستِ کرم سے پائیں گے محتاج فیض — جس طرح گلزار ٹیلوں کو کرے ابر کرم

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِي مَنْ أَلُوذُ بِهِ
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَمِمِ

اے مکرم تر جہاں سے جز ترے میرا ہے کون — حادثاتِ عام میں جب گھیر لیں رنج والم

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ

القصیدة المحمدیة

یہ قصیدہ مبارکہ بھی امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اور 16 اشعار پر مشتمل ہے نہایت جامع قصیدہ ہے اس قصیدہ کے ہر مصرعہ کی ابتداء حضور پاک ﷺ کے اسم ذاتی "محمد ﷺ" سے ہوتی ہے۔ اس قصیدہ مبارکہ کے بھی چند منتخب اشعار پیش ہیں۔

مُحَمَّدٌ اَشْرَفُ الْاَعْرَابِ وَالْعَجَمِ
مُحَمَّدٌ خَیْرُ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی قَدَمِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم عربیوں و عجمیوں سے افضل ہیں
محمد صلی اللہ علیہ وسلم قدموں پر چلنے والوں میں سب سے بہتر ہیں

مُحَمَّدٌ بَاسِطُ الْمَعْرُوْفِ جَامِعُهٗ
مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الْاِحْسَانِ وَالْکَرَمِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم وسیع جامع سخاوت والے ہیں
محمد صلی اللہ علیہ وسلم احسان وکرم والے ہیں

مُحَمَّدٌ تَاجُ رُسُلِ اللّٰہِ قَاطِبَۃً
مُحَمَّدٌ صَادِقُ الْاَقْوَالِ وَالْکَلِمِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے تمام رسولوں کے تاج ہیں
محمد صلی اللہ علیہ وسلم سب اقوال اور کلمات میں سچے ہیں

مُحَمَّدٌ ثَابِتُ الْمِیْثَاقِ حَافِظُهٗ
مُحَمَّدٌ طَیِّبُ الْاَخْلَاقِ وَالشِّیَمِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم میثاق پر ثابت قدم اور اس کے محافظ ہیں
محمد صلی اللہ علیہ وسلم پاکیزہ اخلاق وعادات والے ہیں

مُحَمَّدٌ حَاکِمٌ بِالْعَدْلِ ذُوْ شَرَفٍ
مُحَمَّدٌ مَعْدِنُ الْاِنْعَامِ وَالْحِکَمِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم عدل کے ساتھ فیصلہ فرمانے والے بزرگی والے ہیں
محمد صلی اللہ علیہ وسلم انعام اور حکمتوں کی کان ہیں

مُحَمَّدٌ ذِكْرُهٗ رُوحٌ لِاَنْفُسِنَا
مُحَمَّدٌ شُكْرُهٗ فَرْضٌ عَلَى الْاُمَمِ

مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہماری جانوں کی راحت ہے
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا شکر تمام اُمتوں پر فرض ہے

مُحَمَّدٌ يَوْمَ بَعْثِ النَّاسِ شَافِعُنَا
مُحَمَّدٌ نُوْرُهُ الْهَادِیْ مِنَ الظُّلَمِ

لوگوں کے اٹھائے جانے کے دن محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہماری شفاعت فرمانے والے ہیں
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نور ہمیں تاریکیوں سے ہدایت دینے والا ہے

مُحَمَّدٌ قَائِمٌ لِلّٰهِ ذُوْهِمَمٍ
مُحَمَّدٌ خَاتَمٌ لِلرُّسُلِ كُلِّهِمِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے لئے قائم ہمتوں والے ہیں
محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمام رسولوں کے خاتم ہیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

القصیدہ الھمزیة

15

یہ قصیدہ حضرت امام بوصیری ﷫ کے طویل ترین قصائد میں سے ایک ہے۔اس قصیدہ میں بھی حضور نبی اکرم ﷺ اور دیگر انبیاء کے درمیان خوبصورت موازنہ، آپ ﷺ کے معجزات مبارکہ، مدح اہل بیت و مدح صحابہ کے علاوہ بے شمار موضوعات کا ذکر پایا جاتا ہے۔اس قصیدہ کے بھی چند منتخب اشعار پیش ہیں۔

كيف ترقى رقيتك الانبياء   يا سماء ما طاولتها سماء
رحمة كله و حزم و عزم   ووقار و عصمة وحياء
لا تحل البأساء منه عرى   الصبر ولا تستخفه السرّا
كرمت نفسه فما يخطر السوٓ   على قلبه ولا الفحشاء
وسع العالمين علماً و حلماً   فهو بحر لم تعيه الاعياء

☆ آپ ﷺ کی بلندی کو انبیاء کہاں پہنچ سکتے ہیں۔اے وہ آسمان جس کا بلندی میں کوئی آسمان مقابلہ نہیں کرسکتا۔

☆ آپ ﷺ سراپا رحمت ہیں، قوت فیصلہ اور قوت ارادہ کے بادشاہ ہیں۔
آپ ﷺ، وقار، پاک دامنی اور شرم وحیا کے مکمل نمونہ ہیں۔

☆ مصیبتیں آپ ﷺ کے صبر کی کسی کڑی کو توڑ نہیں سکتی تھیں۔اور مسرتیں آپ ﷺ کو آپے سے باہر نہیں کرسکتی تھیں۔

☆ آپ ﷺ کا نفس مبارک وہ نفس بلند تھا کہ جس پر برائی کا سایہ بھی نہیں پڑ سکتا تھا۔

☆ سارے عالم کو آپ ﷺ نے اپنے علم و بردباری سے سیراب کردیا۔آپ ﷺ ایک سمندر تھے جس کو کوئی وزنی سے وزنی شے بھی عاجز نہیں کرسکتی۔

قصیدة أطیب النغم

16

یہ نعتیہ قصیدہ حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کا ہے۔ نعتیہ قصائد میں یہ ایک طویل ترین قصیدہ ہے۔ منتخب اشعار درج ذیل ہیں۔

۱	کانّ نجومًا او مضت فی الغیاهب	عیون الافاعی اورؤس العقارب
۲	اذا کان قلب المرء فی الامر خاشرًا	فاضیق من تسعین رحب لسباسب
۳	وتشغلنی عنی وعن کل راحتی	مصائب تقفو مثلها من مصائب
۴	اذا ما اتانی ازمة مُد لهمّةٌ	تحیط بنفسی من جمیع جوانبی
۵	تطلّبت هل من ناصرٍ او مساعدٍ؟	الوذ به من خوف سوء العواقب
۶	فلست ارٰی الّا الحبیب محمّدًا	رسول الله الخلق جمّ المناقب
۷	ومعتصم المکروب فی کل غمرةٍ	ومنتجع الغفران من کل تائب
۸	ملاذُ عباد الله ملجأ خوفهم	اذا جاء یومٌ فیه شیب الذّوائب
۹	اذا ما توا نوحًا وموسٰی وادمًا	وقد هالهم مصاعب تلك المصائب
۱۰	هناك رسول الله ینحو لربّه	شفیعًا وفتّاحًا لباب المواهب
۱۱	فیرجع مسرورًا بنیل طلابه	اصاب من الرّحمٰن اعلی المراتب
۱۲	سلالة اسماعیل والعرق نازع	واشرف بیتٍ من لوی بن غالب
۱۳	بشارة عیسٰی والّذی عنه عبّروا	لشدّة باس بالضّحوك المحارب

۱۔ تاریک شب میں تارے چمکتے ہوئے ایسے لگتے ہیں جیسے اژدہوں کی آنکھیں ہوں یا بچھوؤں کے سر۔

۲۔ اگر مصیبت میں کسی کا دل بیٹھ جائے تو بیشمار صحرا اور بیابان بھی سامنے ہوں جب بھی اس کو تنگ معلوم ہوتے ہیں۔

۳۔ پے در پے مصائب ایسے پڑے جس نے مجھے خود اپنی ذات سے اور ہر راحت وآرام سے بے نیاز کر دیا۔

۴۔ جب بھی مجھ پر ایسی افتاد پڑی جس نے ہر طرف سے مجھے دبوچ لیا

۵۔ اور میں نے تلاش کیا کہ کوئی ایسا معاون یا مددگار جس کے دامن میں پناہ لوں اور خوف انجام سے بچ سکوں۔

۶۔ تو مجھے سوائے حبیب کبریاء محمد مصطفیٰ ﷺ کے علاوہ اور کوئی نظر نہیں آتا۔ وہ رب تعالیٰ کے رسول برگزیدہ اوصاف کے حامل ہیں۔

۷۔ اور وہ جو ہر آفت رسیدہ کی کٹھن گھڑیوں میں پشت پناہی کرتے ہیں اور ہر توبہ کرنے والے کیلئے مغفرت کا سرسبز باغ ہیں۔

۸۔ اس پریشانی والے دن جس کی دہشت سے سیاہ بال یکا یک سفید ہو جائیں گے اس وقت ڈر سے کانپتے ہوئے بندگان خدا کیلئے صرف اور صرف آپ ﷺ ہی ملجاء وماویٰ اور آخری سہارا ہوں گے۔

۹۔ جب وہ دن آئے گا کہ جب سارے انسان حضرت نوحؑ کے پاس جائیں گے حضرت موسیٰؑ اور حضرت آدمؑ سے مدد مانگیں گے تو اس روز یہ سب کے سب بھی اس کٹھن گھڑی کی مشکلوں سے لرزاں اور خائف ہوں گے۔

۱۰۔ اس موقع پر صرف رسول اللہ ﷺ ہی ہوں گے جو اپنے رب کی طرف متوجہ ہوں گے شفاعت کریں گے اور بخششوں کے دروازے کھلوائیں گے۔

۱۱۔ پھر وہاں سے اپنی مراد پا کر خوش خوش لوٹیں گے اور خدائے رحمٰن و رحیم کی طرف سے بلند مرتبہ پر فائز ہوں گے۔

۱۲۔ آپ ﷺ حضرت اسماعیل کے خانوادہ سے ہیں اور خاندان کا بڑا گہرا اثر ہوتا ہے۔ آپ ﷺ لوی ابن غالب کی نسل میں سب سے بڑے اور شریف گھرانے کے فرزند ہیں۔

۱۳۔ آپ ﷺ وہی ہیں کہ جن کی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بشارت دی اور جن کی یہ علامت بتائی کہ وہ بہادر ہوں گے اور میدان وفا میں بھی مسرور ہوں گے۔
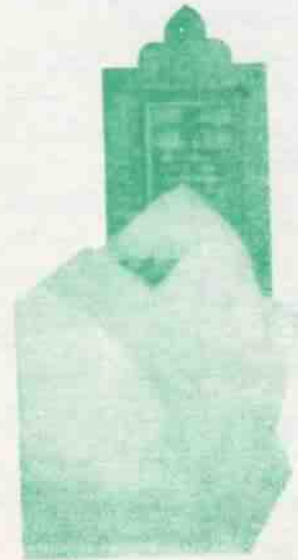
مزار مبارک
حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ
محدث دہلوی

17 قصیدة ذو قافیتین

یہ ایک نہایت مقبول و معروف نعتیہ قصیدہ ہے لیکن اس کے مؤلف غیر معروف ہیں۔ کتاب **"المجمعة الکبریٰ فی قصائد الفخری"** جس کے مؤلف **محمد جار اللہ السمہودی** رحمۃ اللہ علیہ ہیں ان کے مطابق یہ قصیدہ **قاضی محمد الحنفی المعصومی** رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔

الصبح بدا من طلعته	**واللیل دجا من وفرته**
صبح ظاہر ہوئی آپ ﷺ کی پیشانی سے	اور رات روشن ہوئی آپ ﷺ کی زلفوں سے
فاق الرسلا فضلاً و علا	**اھدی السبلا لدلالته**
افضلیت لے گئے پیغمبروں سے بزرگی اور بندگی میں	سیدھے ہو گئے رستے آپ ﷺ کے دکھانے سے
کنز الکرم مولی النعم	**ھادی الأمم لشریعته**
آپ خزانہ بخشش اور صاحب نعمت ہیں	ہدایت دکھانے والے امت کے اپنی شریعت کیلئے
ازکی النسب اعلی الحسب	**کل العرب فی خدمته**
بہت پاکیزہ نسب والے بلند خاندان والے	تمام عرب آپ ﷺ کی خدمت میں ہے
سعت الشجر نطق الحجر	**شق القمر باشارته**
درخت آئے اور پتھروں نے آپ ﷺ سے کلام کیا	چاند آپ ﷺ کے اشارے سے شق ہو گیا
جبریل اتی لیلة اسری	**والرب دعاہ لحضرته**
شب معراج میں جبریل تشریف لائے	اور پروردگار نے آپ ﷺ کو بلایا اپنے سامنے
نال الشرفا واللہ عفا	**عما سلفا من امته**
پہنچے بزرگیوں کو اور اللہ نے معاف کیا	وہ گناہ جو ان کی امت سے ہوئے
فمحمدنا ﷺ ھو سیدنا	**فالعز لنا لاجابته**
پس محمد ﷺ ہمارے سردار ہیں	پس عزت ہے ہمارے لئے ان کی مقبولیت سے

قصیدہ حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل النبہانی رحمۃ اللہ علیہ

درود و سلام کے موضوع پر لکھی جانے والی شاید ہی کوئی کتاب ایسی ہوگی کہ جس کا اصل ماٗخذ حضرت علامہ یوسف النبھانی رحمۃ اللہ علیہ کی درود پاک پر لکھی ہوئی کتابوں، بالخصوص **"افضل الصلوات علی سید السادات ﷺ"** اور **"سعادۃ الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین ﷺ"** نہ ہو۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ بیسویں صدی عیسوی کی ایک عظیم روحانی شخصیت ہوگزرے ہیں۔ آپ نے مسلمانوں کی عظمت رفتہ کوواپس لانے اوران کے دلوں میں عشق مصطفیٰ ﷺ کی شمع روشن کرنے کیلئے اپنی زندگی وقف کردی تھی۔ آپ کے علمی وعملی کمالات کا شہرہ دوردور تک پہنچا ہوا تھا۔ آپ کی تصانیف اکناف واطراف میں پھیلنے لگیں۔ آپ انتہائی عبادت گزار، ذکر اللہ اور ذکر رسول ﷺ میں کبھی کوتاہی نہ کرتے۔ آپ نے عشق رسول ﷺ سے لبریز بے شمار کتب تالیف فرمائیں۔ صرف برکت کیلئے یہاں پانچ کتابوں کا ذکر کرتے ہیں۔

۱۔ **جواهر البحار فی فضائل نبی المختار ﷺ** (یہ فضائل نبی اکرم ﷺ کا عظیم الشان مجموعہ ہے)

۲۔ **افضل الصلوات علی سید السادات ﷺ** (درودوسلام پر مشتمل ایک عظیم شاہکار ہے)

۳۔ **سعادة الدارین فی الصلوات علی سید الکونین ﷺ** (یہ کتاب درودوسلام کا ایک بہترین خزانہ ہے۔ اس کے آخر میں قصائد نبویہ بھی درج ہیں۔

۴۔ **المجموعه النبهانیه فی المدائح النبویه ﷺ** (یہ چار ضخیم کتب پر مشتمل قصائد نبویہ کا مجموعہ ہے)

۵۔ **جامع کرامات اولیاء** (اس میں بے شمار اولیاء واصفیاء کے حالات درج ہیں)

حضرت علامہ یوسف النبہانی رحمۃ اللہ علیہ کے ایک طویل ترین نعتیہ قصیدہ سے چند منتخب اشعار بغیر اردو ترجمہ قارئین کی نذر ہیں۔

18 قصیدة سعادة المعاد

یا سید الرسل یا من لایزال به　　لکل صعب باذن الله تسهیل

وأن احمد خیر الرسل رحمته　　للعالمین ففیها الکل مشمول

من نوره خلق الله الوری فسری　　لآدم وبعبد الله موصول

کم من دلائل جاء ت فی نبوته　　ان النهار لشمس الافق مدلول

کتابه معجز للخلق قد خضعت　　له الاقاویل منهم والمقاویل

فکم تضمن من آلاف معجزه　　تفسیرها ماله فی الناس تاویل

سری الی العرش بعد القدس ثم اتی　　الی البطاح وستر اللیل مسدول

وفی القیامة تبدو شمس رتبته　　کأنها فوق هام الخلق اکلیل

مقامه ثم محمود وفی یده　　فوق الجمیع لواء الحمد محمول

هذا هوالجود ضیف الله خص به　　محمد ولکل الخلق تطفیل

واعطف علی فانی مذنب و جل　　فی الخیر لا عامل منی و معمول

مالی سواک کفیل یوم یطلبنی　　اهل الدیون فقل لی انت مکفول

علیک ازکی صلاه الله وهی لنا

مسک الختام بها للخیر تکمیل

قصائد احمد شوقی ﷫

مصر کے عظیم شاعر احمد شوقی ﷫ کا جدید عربی شاعری میں ایک منفرد اور بلند مقام ہے۔ احمد شوقی ﷫ نے بھی نبی اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں بے شمار قصائد رقم کئے۔ چند مشہور قصائد کا مختصر تعارف پیش ہے۔

﴿نهج البرده﴾

یہ سب سے پہلا قصیدہ ہے، جس کو احمد شوقی ﷫ نے آپ ﷺ کی شان میں رقم کیا۔ شوقی ﷫ نے یہ قصیدہ حضرت امام بوصیری ﷫ کے مشہور زمانہ قصیدہ بردہ کی نہج پر تحریر کیا اس قصیدہ کا شمار بھی طویل ترین قصائد میں ہوتا ہے۔

﴿ذکری المولد الأولی﴾

نبی اکرم ﷺ کی شان میں احمد شوقی ﷫ کا یہ قصیدہ میلاد النبی ﷺ کا ذکر اول قصیدہ کہلاتا ہے جو 199 اشعار پر مشتمل ہے۔

﴿ذکر المولد الثانیه﴾

یہ تیسرا نعتیہ قصیدہ میلاد النبی ﷺ کا ذکر ثانی قصیدہ کہلاتا ہے یہ 71 اشعار پر مشتمل ہے۔

﴿ولد الهدیٰ "یا" الهمزیه النبویه ﷺ﴾

یہ چوتھا قصیدہ جس کو احمد شوقی ﷫ نے بارگاہ رسالت میں پیش کیا۔ اس قصیدہ مبارکہ سے چند منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

۱	وُلِدَ الهدیٰ فالکائناتُ ضیاءُ	وفمُ الزمانِ تبسّمٌ وثناءُ
۲	الرُّوحُ والملأُ الملائکُ حولهُ	للدِّینِ والدُّنیا بهِ بُشَراءُ
۳	والعرشُ یزهو والحظیرةُ تزدهی	والمنتهٰی والسِّدرةُ العصماءُ
۴	وحدیقةُ الفرقانِ ضاحکةُ الرُّبا	بالتَّرجمانِ شذیّةٌ ، غنّاءُ
۵	والوحیُ یقطُرُ سلسلاً مِن سلسلٍ	وَاللّوحُ والقلمُ البدیعُ رُواءُ
۶	نُظِمَتْ اَسامی الرُّسُلِ فھی صحیفةٌ	فی اللّوحِ واسمُ (محمّدٍ) طغراءُ

۱۔ سرچشمۂ ہدایت پیدا ہو گئے، کائنات میں روشنی پھیل گئی، زمانہ کے ہونٹ پر تبسم اور حمد باری ہے۔
۲۔ روح القدس، فرشتے، ملاء اعلیٰ ان کے ارد گرد، دین و دنیا کی سرفرازی کی نویدیں دینے والے ہیں۔
۳۔ عرش بریں دمک رہا ہے۔ حظیرۃ القدس، سدرۃ المنتہیٰ (جو اپنی نشانی میں ممتاز ہے) سب جگمگا رہے ہیں۔
۴۔ گلشن فرقان کی پگڈنڈیاں خنداں ہیں، شاداب و سرسبز ہیں (اپنے) ترجمان (کی آمد) پر۔
۵۔ وحی کی دم بدم بارش ہو رہی ہے، انوکھی شان والے لوح و قلم کی رونق دوبالا ہو گئی ہے۔
۶۔ پیغمبروں کے اسمائے گرامی خوبصورتی کے ساتھ لوح پر جوڑے گئے ہیں جن سے ایک چوکھٹا تیار ہو گیا ہے اور اس کے وسط میں اسم محمد طغریٰ ہے۔

قصیدۃ السید محمد امین کتبی رحمۃ اللہ علیہ

20

حضرت السید محمد امین کتبی رحمۃ اللہ علیہ کا شمار اولیاء مکہ مکرمہ میں ہوتا ہے۔ آپ کا سلسلہ نسب سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت مکہ مکرمہ میں 1327ھ اور وفات محرم الحرام 1404ھ مکہ مکرمہ میں ہوئی۔ اور جنت المعلیٰ (مقبرہ المعلاہ) میں سیدۃ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے مزار پرانوار سے 30 میٹر کے فاصلہ پر آپ رحمۃ اللہ علیہ آرام فرما ہیں۔

ڈاکٹر محمود فیضانی، سید محمد امین کتبی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ آپ عالم عرب میں نحو کے بہت بڑے عالم تھے۔ ایک طویل عرصہ تک محکمہ تعلیم کے مختلف مدارس میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ ہر روز نماز مغرب کے بعد حرم شریف مکہ مکرمہ میں نحو کا درس دیا کرتے تھے، درس کے علاوہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کم گو تھے۔ اور آخری عمر میں درس بھی ترک کر دیا تھا۔ اور گوشہ نشین ہو کر عبادت و مراقبہ میں مصروف رہا کرتے۔

ڈاکٹر محمود فیضانی، السید امین کتبی رحمۃ اللہ علیہ سے اپنی وابستہ یادوں کا ذکر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی حادثہ میں میری ٹانگ ٹوٹ گئی۔ جس پر سید امین کتبی رحمۃ اللہ علیہ نے انتہائی افسوس کا اظہار کیا اور کئی بار اپنے بھتیجے محمد سعید کتبی کو میری عیادت کیلئے بھیجا۔

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ

السید محمد امین کتبی رحمۃ اللہ علیہ شعر و سخن کے میدان میں بھی پیچھے نہ تھے۔ لیکن آپ رحمۃ اللہ علیہ کا تمام کا تمام کلام عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے مخصوص تھا۔ آپ کا دیوان بنام **نفح الطیب فی مدح الحبیب** صلی اللہ علیہ وسلم شائع ہو چکا ہے۔ اس میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کے اکثر قصائد جو میسر ہو سکے موجود ہیں۔ ایک قصیدہ سے چند منتخب اشعار بغیر اردو ترجمہ کے پیش ہیں۔

یا رسول اللہ جئنا زائرین   یا رسول اللہ جئنا قاصدین

شرف الدھر وذکری الخالدین   وقفۃ فی باب خیر المرسلین

سید الخلق نبی الانبیاء   خاتم الرسل امام المتقین

یا رسول اللہ انت المصطفیٰ   من بنی آدم بین المخلصین

انت سر اللہ والنور الذی   سار موسی نحوہ فی طور سین

یا أبا الزھراء قد حدثتنا   عن مدی المعراج فی اللیل الکنین

قاب قوسین و ادنی مستوی   کنت فیہ لتری عین الیقین

یا رسول اللہ جاھدت العدا   فاتاک النصر والفتح المبین

وملأت الأرض نورا وھدی   وسلاما وونا ما فی سنین

یا رسولہ اللہ انت المرتجی   یوم یأتی الناس ما للظالمین

یا رسول اللہ کن لی شافعاً   انت ذُخری یا شفیع المذنبین

وسلام وتحیات علی   قبرک المقصود کھف الزائرین

وعلی واصحاب والآل الألی   خلقوا اول یوم طاھرین

وعلی الأتباع من أحبابھم   وعلی کل العباد الصالحین

وعلی القطب ومن دار بھم   وعلینا یا الھی اجمعین

قصائد غوثیہ

سرکار غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ
نظر کرم خدارا

خواجہ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی بارگاہ اقدس میں اپنا ہدیہ عقیدت اس طرح پیش فرماتے ہیں کہ

یا غوثِ معظم نورِ ھُدی مُختارِ نبی ﷺ مختارِ خُدا
سُلطانِ دو عالم قُطبِ عُلی حیران ز جلالت ارض و سما

(اے غوث پاک رضی اللہ عنہ آپ ہدایت کا نور اور اللہ تبارک و تعالیٰ اور نبی پاک ﷺ کے مختار ہیں، آپ دونوں عالم کے سلطان اور قطب اعلیٰ ہیں، آپ رضی اللہ عنہ کے جلال مبارک سے زمین و آسمان حیران ہیں)

پیرانِ کلیر حضرت علی احمد صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ سرکارِ بغداد رضی اللہ عنہ کے کوچہ مبارکہ کی خاک کے بارے میں یوں ارشاد فرماتے ہیں۔

صابر بخاک کوئے تو سر بر نہادہ ام
زاں رو کہ ہست کوئے تو سامانِ عاشقان

(کہ صابر نے اپنا سر آپ رضی اللہ عنہ کے کوچہ کی خاک پر رکھ دیا کیونکہ آپ رضی اللہ عنہ کے کوچہ میں ہی عاشقوں کیلئے سامان ہے)

سلطان العارفین حضرت سخی سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ نے شاہِ بغداد رضی اللہ عنہ کے بارے میں اس طرح ارشاد فرمایا کہ

سگِ درگاہِ جیلاں شو چو خواہی قربِ ربانی
کہ بر شیراں شرف دارد سگِ درگاہِ جیلانی

(اگر تو قُربِ الٰہی چاہتا ہے تو شاہِ جیلاں رضی اللہ عنہ کے در کا کُتا ہو جا کیونکہ آپ رضی اللہ عنہ کے در کا کُتا شیروں پر فضیلت اور برتری رکھتا ہے)

حضرت شاہ ابو المعالی رحمۃ اللہ علیہ ایک مقام پر حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کے بارے میں اس طرح ارشاد فرماتے ہیں کہ

حاجئِ بُغداد گیلانم زشوقِ حضرتش
گہ سوئے بغداد گاہے سوئے گیلاں میروم

کہ میں بغداد شریف اور گیلان معلیٰ کا حاجی ہوں اور حضرت رضی اللہ عنہ کے شوق وصال سے کبھی جانبِ بغداد (عراق) اور کبھی جانبِ گیلان (ایران) جا رہا ہوں۔

الحمد اللہ! اس ناچیز کو حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کی خصوصی نظر کرم سے ان دونوں مقامات پر حاضری کا شرف حاصل ہو چکا ہے۔ مگر ایک بار پھر آپ رضی اللہ عنہ کی نگاہِ کرم کا منتظر

یا سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً اللہ

یہاں حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کے مناقب کا ذکر کرنا مقصود نہیں بلکہ آپ کے قصائد مبارکہ کا تذکرہ کرنا ہے۔ سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا بے شمار کلام فارسی اور عربی زبان میں ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے عربی زبان میں بے شمار قصیدے ارشاد فرمائے (ان قصائد مبارکہ میں حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے اپنے عظیم الشان مرتبے اور عُلو کی طرف لوگوں کو متوجہ کیا ہے اور ساتھ ساتھ اپنے مریدانِ باصفا کی حوصلہ افزائی بھی فرمائی ہے۔ ہمارے کچھ لوگ اس خدشے کا اظہار کرتے ہیں کہ اپنی زبانی اپنی تعریف کرنا تو خود نمائی کے زمرے میں آتا ہے تو اتنے بڑے شیخ نے ان قصائد میں کیونکر اپنی تعریف اور اتنی بڑی بڑی باتیں ارشاد فرمائیں تو اس کا پہلا جواب تو سرکار بغداد نے خود ہی اپنے ایک قصیدے میں دے دیا ہے۔

وَمَا قُلْتُ هٰذَا الْقَوْلَ فَخْرًا وَّاِنَّمَا
اَتَى الْاِذْنُ حَتّٰى يَعْرِفُوْنَ حَقِيْقَتِيْ

(میں نے یہ باتیں بطور فخر نہیں کہیں بلکہ مجھے حکم آیا ہے تا کہ لوگ میری حقیقت کو پہچان لیں)

دوسرا تحدیث نعمت کے طور پر اللہ تبارک وتعالیٰ نے جن نعمتوں سے نوازا ہو شکرانے کے طور پران کا اظہار بھی ضروری ہے۔ سرکار مدینہ ﷺ کی خدمت اقدس میں ایک امیر صحابی پیوند لگے کپڑے پہن کر حاضر ہوتے ہیں۔ انہیں دیکھ کر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمہیں جو نعمت عطا کی ہے اس کے شکریے کے طور پر اس کا اظہار بھی ضروری ہے لہٰذا تم استطاعت کے مطابق کپڑے پہنو۔)

پس ان قصائد مبارکہ میں حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ نے جو ارشادات فرمائے وہ سب اللہ تبارک وتعالیٰ کے حکم سے تھے۔ قارئین چونکہ یہ قصائد کافی طویل ہیں لیکن ان کا ذکر کرنا بھی نہایت ضروری ہے کیونکہ اکثر حضرات ان قصائد سے متعارف نہیں ہیں۔ لہٰذا قصیدہ غوثیہ شریف جو کہ زبان زد خواص وعام ہے یہ اس وقت آپ کی زبان مبارکہ سے جاری ہوا جب آپ عشق الٰہی میں مستغرق تھے۔ اس قصیدہ مبارکہ کو لافانی اور عالمگیر شہرت حاصل ہوئی۔ یہ قصیدہ فصاحت و بلاغت کا نادر شاہکار ہے جلالی اور جمالی کیفیات کے حامل، اس قصیدہ کے ایک ایک لفظ سے نور معرفت کی کرنیں پھوٹتی ہیں اور قلب وروح کو منور و مستنیر کر دیتی ہیں۔ یہ قصیدہ مبارکہ مکمل اور بقیہ چند قصائد میں سے منتخب اشعار پیش کریں گے۔ یہ قصائد کتاب "**مظہرِ جمال مصطفائی**" سے اخذ کئے ہیں۔ قارئین آپ دعا فرمائیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں یہ توفیق عطا فرمائے کہ ہم سید الاولیاء کے ان معروف قصائد کو بنام

"**قصائد غوثیہ**" شائع کروانے کی سعادت حاصل کریں (یہ تمام قصائد قضائے حاجات اور حل مشکلات کیلئے مجرب ہیں۔ ان کا ورد کرنے سے حب الٰہی اور حضور پاک ﷺ کی محبت دل میں پیدا ہوتی ہے۔ ان کے پڑھنے سے حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ اور بقیہ اولیاء عظام کی زیارات نصیب ہوتی ہیں ہر قسم کی دینی و دنیاوی نعمتیں حاصل ہونے کے علاوہ آپ رضی اللہ عنہ کی خاص امداد حاصل ہوتی ہے۔ انسان بچشم عنایت محفوظ ہو جاتا ہے۔ اور طالب حق بہت جلد اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتا ہے اس لئے تو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا۔

سارے اقطاب جہاں کرتے ہیں کعبے کا طواف
کعبہ کرتا ہے طوافِ درِ والا تیرا

اللہ تبارک وتعالیٰ شہنشاہ بغداد رضی اللہ عنہ کے مریدوں میں ہمارا بھی شمار فرما کر ایک بار پھر آپ رضی اللہ عنہ کی خدمت اقدس میں حاضری نصیب فرمائے کیونکہ سرکار بغداد رضی اللہ عنہ نے خود اپنے ایک قصیدہ مبارکہ میں ارشاد فرمایا ہے کہ

ضَرِيْحِيْ بَيْتُ اللّٰهِ مَنْ جَاءَ زَارَهٗ
يُهَرْوِلُ لَهٗ يَحْظٰى بِعِزٍّ وَّرِفْعَةٍ

(کہ میری قبر اللہ تعالیٰ کا گھر ہے جو اسکی زیارت کو آئے گا اسکو عزت ورفعت نصیب ہوگی)

قَدَمُكَ عَلٰى رَأْسِيْ وَعُيُوْنِيْ
وَقَلْبِيْ وَرَقَبَتِيْ

یا سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم — نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

قصیدہ نمبر ۱
قصیدہ غوثیہ

ترجمہ منظوم : علامہ شمس بریلوی مدظلہ

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ
فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِیْ

ساغر بھرے ہیں عشق نے بزم وصال کے — لا جس قدر بھی خم ہیں شراب جمال کے

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُؤُسٍ
فَھِمْتُ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ

ساغر بھرے ہوئے میری جانب رواں ہوئے — میں ہوں میان حلقہ یاران حال کے

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا
بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ

آواز دے رہا ہوں کہ اقطاب دہر آؤ — خواہاں ہو تم اگر ابھی اصلاح حال کے

وَھُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ
فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ

ہمت کرو بڑھو چلے آؤ اٹھاؤ جام — یہ خم خم بھرے ہیں شراب وصال کے

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ
وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ

میری بچی شراب تو پی تم نے دوستو! — لیکن ابھی تو دور ہیں زینے وصال کے

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ
مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَا زَالَ عَالِیْ

تم سب کا بھی بلند اگرچہ مقام ہے — شایاں نہیں ہو تم مری شان کمال کے

اَنَا فِیْ حَضْرَةِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ
یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُوالْجَلَالِ

میں تو غریق جلوہ حسن قدیم ہوں — کافی کرم ہیں مجھ پہ مرے ذوالجلال کے

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْھَبُ کُلِّ شَیْخٍ
وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیْ مِثَالِیْ

ہوں جرہ باز سارے شیوخان دہر کا — کس کو ملے ہیں اوج یہ فضل و کمال کے

کَسَانِی خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ
وَتَوَّجَنِی بِتِیجَانِ الْکَمَالِ

پہنے ہوئے ہوں عزم و عزیمت کی خلعتیں
کتنے ہی تاج ہیں میرے سر پر کمال کے

وَاَطْلَعَنِی عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ
وَقَلَّدَنِی وَاَعْطَانِی سُؤَالِی

رازِ قدیم سے مجھے آگاہ کر دیا
مجھ پر عطائیں کیں ہیں عوض ہر سوال کے

وَوَلَّانِی عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا
فَحُکْمِی نَافِذٌ فِی کُلِّ حَالِ

والی بنایا ہے مجھے اقطابِ دہر کا
نافذ ہے میرا حکم اب ہر اک حال کے

فَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّی فِی بِحَارٍ
لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

پانی سمندروں میں نہ باقی رہے کہیں
میں اُن پہ کھول دوں جو رموز اپنے حال کے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّی فِی جِبَالٍ
لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

ہو جائے اُن پہ فاش میرا رازِ عشق گر
ہو جائیں ریزہ ریزہ یہ تودے جبال کے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّی فَوْقَ نَارٍ
لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِی

میں گر کروں بیان محبّت کی داستاں
ہو جائے آگ سرد بغیر اشتعال کے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّی فَوْقَ مَیْتٍ
لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰی تَعَالٰی

مُردہ اگر سُنے جو کبھی میرے راز کو
جی اُٹھے یہ کرم ہوں مرے ذوالجلال کے

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ
تَمُرُّ وَتَنْقَضِی اِلَّا اَتَالِی

مستقبلِ جہاں کے منظر ہیں سامنے
پردے تمام اُٹھ گئے ماضی و حال کے

وَتُخْبِرُنِی بِمَا یَاْتِی وَیَجْرِی
وَتُعْلِمُنِی فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِی

آگاہ کرتے ہیں یہ زمانے مجھے مُدام
یارو عبث ہیں قصد یہ بحث و جدال کے

مُرِیْدِی هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ
وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِ

ہے تشنگی میں لُطف کہ عینِ غنا ہے وہ
میرے مُرید نام لے بس ذوالجلال کے

مُرِيْدِیْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّیْ
عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِیْ

اللہ رَبّی خوف نہ کرائے مرے مُرید ۔ ہے منزلِ مُراد قریں بیکر حال کے

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ
وَشَاءُوْسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِیْ

مرے جلو میں خیر و کرم کے نقیب ہیں ۔ چرچے ہیں آسماں سے زمیں تک کمال کے

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْكِیْ تَحْتَ حُكْمِیْ
وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ

اللہ کے شہر و مُلک ہیں سب میری مِلکیت ۔ محکوم ہیں یہ سب مرے ماضی و حال کے

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا
كَخَرْدَلَةٍ عَلٰی حُكْمِ اتِّصَالِ

سب مُلک میرے سامنے یوں ہیں کہ خاک پہ ۔ پھینکے ہوں جیسے رائی کے دانے اُچھال کے

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا
وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَی الْمَوَالِیْ

سَردارِ قوم قطب کا درجہ مجھے دیا ۔ مولائے کُل کے لطف جو شامل تھے حال کے

فَمَنْ فِیْ اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ مِثْلِیْ
وَمَنْ فِی الْعِلْمِ وَالتَّصْرِيْفِ حَالِ

ہوں اولیائے وقت میں بے مثل و بے نظیر ۔ ہیں اختیار علم کے تصریف حال کے

رِجَالِیْ فِیْ هَوَاجِرِهِمْ صِيَامٌ
وَفِیْ ظُلَمِ اللَّيَالِیْ كَاللَّاٰلِیْ

تپتے دِنوں میں صوم سے رہ کر میرے مُرید ۔ رخشاں ہیں تیرگی میں یہ موتی کمال کے

وَكُلٌّ وَلِیٍّ لَهٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ
عَلٰی قَدَمِ النَّبِیْ بَدْرِ الْكَمَالِ

رکھتے ہیں اولیائے تقلید نقش پا ۔ رہبر مرے ہیں چاند جہانِ کمال کے

نَبِیٌّ هَاشِمِیٌّ مَكِّیٌّ حِجَازِیْ
هُوَ جَدِّیْ بِهٖ نِلْتُ الْمَوَالِیْ

یعنی نبی ہاشمی ۔ مکی شہِ حجاز ۔ صدقہ اُنہی کا ہیں مراتب کمال کے

مُرِيْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ
عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

جاسوسِ شاہ سے بھلا ڈرتا ہے کیوں مُرید ۔ جوہر نہاں ہیں مجھ میں جدال و قتال کے

أَنَا الْجِيلِيُّ مُحِيُّ الدِّيْنِ اِسْمِیْ
وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَأْسِ الْجِبَالِ

جیلی ہوں اور دین کا محی لقب میرا — کوہ وجبل پہ نصب ہیں پرچم جلال کے

أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمُخْدَعْ مَقَامِیْ
وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

میرا بڑا گھرانا ہے دادا حسن میرے — ہیں پاؤں گردنوں پر تمامی رجال کے

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ
وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَيْنِ الْكَمَالِ

موسوم ہوں میں بندہ قادر کے نام سے
جد میرے تاجدار ہیں عین الکمال کے

قصیدہ نمبر ۲

شَهِدْتُ بِاَنَّ اللّٰهَ وَالِی الْوِلَايَةِ
وَقَدْ مَنَّ بِالتَّصْرِيْفِ فِیْ كُلِّ حَالَةِ

میں نے گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ والی ہے کُل ولایت کا اور اس نے ہر حالت میں ردوبدل کا احسان فرمایا ہے۔

مُرِيْدِیْ لَكَ الْبُشْرٰی تَكُوْنُ عَلَی الْوَفَا
اِذَا كُنْتَ فِیْ هَمٍّ اُغِثْكَ بِهِمَّتِیْ

اے میرے مرید تیرے لئے خوشخبری ہے تو وفادار رہ جب کہ جو غم میں ہو گا میں اپنی ہمت کے ساتھ تیری دستگیری کروں گا۔

مُرِيْدِیْ تَمَسَّكْ بِیْ وَكُنْ بِیْ وَاثِقًا
لِاَحْمِيْكَ فِی الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ

اے میرے مرید میرے دامن کو مضبوطی سے تھام لے اور میرے ساتھ پختہ ارادت ہو تاکہ میں دنیا میں اور قیامت کے روز تیری حمایت کروں۔

أَنَا الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الْكَبِيْرُ بِذَاتِهِ
أَنَا الْوَاصِفُ الْمَوْصُوْفُ شَيْخُ الطَّرِيْقَةِ

میں اپنی ذات میں یگانہ اور فرد و کبیر ہوں۔ میں صفت کرنے والا صفت کیا گیا شیخ طریقت ہوں۔

فَجَدِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ طٰهٰ مُحَمَّدٌ
أَنَا عَبْدُ الْقَادِرِ شَيْخُ كُلِّ طَرِيْقَةِ

تو میرے نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طٰہٰ محمد ہیں میں عبدالقادر ہر طریقت کا شیخ ہوں۔

قصیدہ نمبر ۳

شَرَعْتُ بِتَوْحِیْدِ الْاِلٰہِ مُبَسْمِلًا
سَاَخْتِمُ بِالذِّکْرِ الْحَمِیْدِ مُجَمِّلًا

آغاز کیا میں نے توحید الٰہی کے ساتھ بسم اللہ پڑھ کر عنقریب اختتام کروں گا تعریف والے ذکر کے ساتھ خوبصورتی سے۔

وَاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰہَ لَا رَبَّ غَیْرُہٗ
تَنَزَّہَ عَنْ حَصْرِ الْعُقُوْلِ تَکَمُّلًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی پروردگار نہیں عقلوں کے احاطے سے وہ مکمل طور پر پاک ہے۔

وَاَرْسَلَ فِیْنَا اَحْمَدَ الْحَقِّ قَیِّدًا
نَبِیًّا بِہٖ قَامَ الْوُجُوْدُ وَقَدْ خَلَا

اور بھیجا ہم میں احمد مجتبیٰ کو حق کے ساتھ مرتبہ نبوت عطا کر کے جن کے سبب وجود کائنات قائم ہے اور وہ تشریف لے گئے۔

اَنَا قَادِرِیُّ الْحَسَنِیُّ عَبْدُ الْقَادِرِ
دُعِیْتُ بِمُحْیِ الدِّیْنِ فِیْ دَوْحَۃِ الْعُلَا

میں قادری حسنی عبد القادر ہوں اور میں شجرہ عالیہ میں محی الدین کے لقب سے پکارا جاتا ہوں

وَصَلِّ عَلٰی جَدِّی الْحَبِیْبِ مُحَمَّدٍ
بِاَحْلٰی سَلَامٍ فِی الْوُجُوْدِ وَاَکْمَلَا

اور رحمت نازل فرما میرے پیارے نانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کائنات میں شیریں ترین اور کامل ترین سلام کے ساتھ۔

قصیدہ نمبر ۴

عَلَی الْاَوْلِیَا اَلْقَیْتُ سِرِّیْ وَبُرْهَانِیْ
فَهَامُوْا بِہٖ مِنْ سِرِّ سِرِّیْ وَاِعْلَانِیْ

اولیاء پر میں نے اپنے بھید اور برہان کو ڈالا تو وہ میرے خاص بھید اور اعلان سے حیران ہو گئے۔

خَرَقْتُ جَمِیْعَ الْحُجْبِ حِیْنَ وَصَلْتُ فِیْ
مَکَانٍ بِہٖ قَدْ کَانَ جَدِّیْ لَہٗ دَانِیْ

میں نے تمام حجابات طے کر لئے تو اس جگہ پہنچا جہاں میرے نانا صلی اللہ علیہ وسلم میرے قریب ہوئے تھے۔

فَلَوْ اَنَّنِیْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ بِدَجْلَۃٍ
لَغَارَتْ وَغِیْضَ الْمَاءُ مِنْ سِرِّ بُرْهَانِیْ

پس اگر میں اپنا بھید دریائے دجلہ پر ڈالوں تو میرے برہان کے بھید سے پانی ضرور دھنس جائے اور نیچے اُتر جائے۔

فَمَنْ فِیْ رِجَالِ اللّٰہِ کَانَ مَکَانَتِیْ
وَجَدِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ فِی الْاَصْلِ رَبَّانِیْ

پس مردان خدا سے کون میرے مرتبے پر پہنچا ہے اور حقیقت میں میرے نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی میری تربیت فرمائی ہے۔

اَنَا قَادِرِیُّ الْوَقْتِ عَبْدُ لِقَادِرٍ
اُکَنّٰی بِمُحْیِ الدِّیْنِ وَالْاَصْلُ کِیْلَانِیْ

میں وقت کا قادری (ابوالوقت) عبد القادر ہوں میری کنیت محی الدین ہے اور دراصل میں جیلانی ہوں۔

قصیدہ نمبر ۵

مَا فِی الْمَنَاهِلِ مَنْهَلٌ مُسْتَعْذَبُ
اِلَّا وَلِیْ فِیْهِ الْاَلَذُّ الْاَطْیَبُ

عشق کے چشموں میں کوئی شیریں چشمہ نہیں مگر یہ کہ میرے لئے اس میں لذیذ اور پاکیزہ حصہ نہ ہو۔

اَنَا مِنْ رِجَالٍ لَا یَخَافُ جَلِیْسُهُمْ
رَیْبَ الزَّمَانِ وَلَا یَرٰی مَا یُرْهَبُ

میں ان مردان خدا سے ہوں جن کا ہمنشین زمانے کی گردش سے نہیں ڈرتا اور نہ ایسی چیز دیکھتا ہے جس سے کہ وہ خوف کرے۔

اَنَا بُلْبُلُ الْاَفْرَاحِ اَمْلَاُ دَوْحَهَا
طَرَبًا وَفِی الْعَلْیَاءِ بَازٌ اَشْهَبُ

میں بلبل ہوں خوشیوں کا جس نے اپنے جنگل کو خوشی سے بھر دیا اور بلندی میں باز اشہب ہوں۔

مَا زِلْتُ اَرْتَعُ فِیْ مَیَادِیْنِ الرِّضَا
حَتّٰی وُهِبْتُ مَکَانَةً لَا تُوْهَبُ

میں ہمیشہ رضا کے میدانوں میں پھرتا رہا یہاں تک کہ مجھے وہ مرتبہ بخشا گیا جو کسی کو نہیں بخشا گیا۔

اَفَلَتْ شُمُوْسُ الْاَوَّلِیْنَ وَشَمْسُنَا
اَبَدًا عَلٰی فَلَکِ الْعُلٰی لَا تَغْرُبُ

اگلوں کے سورج ڈوب گئے اور ہمارا سورج ہمیشہ بلندی کے آسمان پر رہے گا غروب نہ ہوگا۔

قصیدہ نمبر ۶

سَقَانِیْ حَبِیْبِیْ مِنْ شَرَابِ ذَوِی الْمَجْدِ
فَاَسْکَرَنِیْ حَقًّا فَغِبْتُ عَلٰی وَجْدِیْ

مجھے میرے دوست نے اصحاب فضیلت والی شراب پلائی پس اس نے مجھے درحقیقت مست کر دیا تو میں عشق میں گم ہو گیا۔

حَضَرْتُ مَعَ الْاَقْطَابِ فِیْ حَضْرَةِ اللِّقَا
فَغِبْتُ بِهٖ عَنْهُمْ وَشَاهَدْتُهٗ وَحْدِیْ

میں قطبوں کے ہمراہ دیار محبوب حقیقی کے دربار میں حاضر ہوا تو ان میں سے جدا ہو گیا اور اکیلے میں نے اس کا مشاہدہ کیا۔

اَنَا الْبَدْرُ فِی الدُّنْیَا وَغَیْرِیْ کَوَاکِبُ
وَکُلُّ فَتًی یَّهْوٰی فَذَا الْکُلُّ عَبْدِیْ

میں دنیا میں چودھویں کا چاند ہوں اور دوسرے ستارے ہیں اور ہر جوان محبت کرنے والا پس سب میرے غلام ہیں۔

وَبَحْرِیْ مُحِیْطٌ بِالْبِحَارِ بِاَسْرِهَا
وَعِلْمِیْ حَوٰی مَا کَانَ قَبْلِیْ وَمَا بَعْدِیْ

اور میرا دریا محیط ہے سارے دریاؤں کو اور میرا علم حاوی ہے سب کو جو کچھ مجھ سے پہلے تھا اور جو میرے بعد ہوگا۔

فَاِنْ شِئْتَ اَنْ تَحْظٰی بِعِزٍّ وَقُرْبَةٍ
فَدَاوِمْ عَلٰی حُبِّیْ وَحَافِظْ عَلٰی عَهْدِیْ

پس اگر تو عزت اور قرب خداوندی چاہتا ہے تو میری محبت پر دائم رہ اور میرے وعدے کی حفاظت کر

قصیدۂ مادۂ تاریخ بمناسبت تألیف منیف گلدستۂ قصاید نعتیه مبارکه، گرد آورده آقای افتخار احمد حافظ قادری قونیوی

افتخار احمد آورده نشان عاشقان
جامِ مے بردست اُو شد ساقیٔ گوهر فشان

گلشن و باغ قصاید کرده خوشبو هر طرف
از حبیب ﷺ حق نموده راهنمائی عارفان

قادری و قونیوی و بسُطامی و مدنی
هم بود مکی و ارشادی به باغستان جان

جمله یک جا کر دیے نعتِ مصطفی ﷺ در این کتاب
داده گلدستۂ بدستِ مؤمنان و مسلمان

افتخار احمد بود جانباز راه مصطفی ﷺ
جد و جهد اُو بود، الله اکبر ، در جهان

برگ سبز آورده، از باغ محمد ﷺ بهرِ ما
یادِ او در قلب هر کس، حال و هم آیندگان

گشته تالیف این کتاب از کوشش این افتخار
"قدسیان پیغام گلدستۂ قصاید" را نشان
۲۰۰۱ عیسوی

هم به هجری شمسی آمد در حروف زر نگار
"نعتِ گلدستۂ قصاید یاد سبحان" ترجمان
۱۳۸۰ هجری شمسی

هم به تاریخ دگر هجری پاک مصطفی ﷺ
"گنجِ جودِ افتخار احمد" پیام عاشقان
۱۴۲۲ هجری قمری

دیگر آمد مادۂ تاریخ طبع این کتاب
"افتخار احمد بیانِ پاک" آورده چنان
۱۴۲۲ هجری قمری

پاک دل، پاک آفرین، رونق فزای عاشقی
"افتخار احمد لبیب" تاریخ هجری خوش بیان
۱۴۲۲ هجری قمری

سرو ناز هجری شمسی چنین آورده است
"اهلِ آداب افتخار احمد" امیرِ کاروان
۱۳۸۰ هجری شمسی

افتخار احمد که باشد حافظِ قرآن حق
نورِ حق و عشق احمد ﷺ بر سر او سائبان

جلوۂ نور محمد ﷺ در دل بنده "رها"
مشعل راهش بود هر مکان و هر زمان

قطعۂ تاریخ طباعت (سال طباعت)
کتاب مستطاب ''گلدستۂ قصائد مبارکہ''
(عربی نعتیہ قصائد)

''تذکرۂ حبیبِ لازوال''
۱۴۲۲ھ

''نکہتِ ریاضِ جنتِ نبی'' ۲۰۰۱ء
''نقارۂ عظمتِ مصطفوی'' ۲۰۰۱ء

افتخار احمد نے علمی کام جو اب تک کیا — خوبصورت، کیف آور، ذوق افزاء، ہے بڑا
اس نے جو لکھی ہیں ایمانی و عرفانی کتُب — ان کی تعریف ہم کریں جتنی، یقیناً ہے بجا
مانتے ہیں اہلِ دانش اُس کا تخلیقی کمال — اعتراف اربابِ معنی کو ہے اِس کے کام کا
ناظرِ انوارِ بیت اللہ ہے وہ فرخندہ بخت — وہ دیارِ سرورِ دیں میں بھی خوش قسمت گیا
عالمِ اسلام میں ہر سمت جو موجود ہیں — اولیائے حق کے درباروں میں وہ حاضر ہوا
رہ نوردِ کابل و قندھار و غزنی و ہرات — زائرِ بغداد و شیراز و دمشق و قونیا
ان کی روداد اس نے کی اپنی کتابوں میں رقم — اس نے دورانِ سفر دیکھے جو منظر خوشنما

☆

یہ کتاب نو بھی لبریزِ معانی اُس کی ہے — ان قصائد کا ہے یہ مجموعۂ بہجت فزا
اپنے اپنے دور میں جن کو رقم کرتے رہے — نامور عرب و عجم کے واصفانِ مصطفیٰ
حضرت حسانؓ، تھے جن کے مؤید جبرئیل — جن کو منبر پر بٹھاتے تھے حبیبِ کبریا
بو حنیفہؒ، کعبؓ، بو طالبؓ و کعب ابن زہیرؓ — شاہ ولی اللہؒ و شوقیؒ، باصفا و باولا
بردہ ہے جن کا کمالِ فن قصیدہ لاجواب — وہ بوصیری کی جنہیں سرکار ﷺ نے چادر عطا
جو نبی ہیں دافعِ امراض و آلام و ہموم — ان کے لطفِ خاص سے حاصل ہوئی جن کو شفا
شان بے شک منفرد ہے اس کتابِ خوب کی — زینتِ اوراق ہیں اس کی قصائد غوثیہ

یہ قصائد افتخار احمد نے یکجا کر دیے — آفریں کا مستحق ہے کام جو اس نے کیا
اس کتابِ افتخار احمد کا پایہ ہے بلند — صفحہ صفحہ پر ہے اس کے وصفِ آقا کی ضیاء
صاحبانِ معرفت اس کو سراہیں گے ضرور — اس کو چاہیں گے محبانِ خدا و مصطفیٰ ﷺ
اجر اس خدمت کا وہ پائے رسولِ پاک ﷺ سے — دائمی اس کیلئے میری زباں پر ہے دُعا

اس کی تکمیل و طباعت کا کہا طارق نے سال
''پاک و زیبا و درخشندہ قصائد'' مرحبا
۱۴۲۲ھ

ھدیہ اخلاص، منجانب — محمد عبدالقیوم طارق سلطانپوری
''خادمِ خدامِ مدینۂ پاک'' (۱۴۲۲ھ)
حسن ابدال ۸ جولائی، ۲۰۰۱ء، ۱۵ ربیع الثانی ۱۴۲۲ھ

کتابیات

اس گلدستۂ قصائد کی تیاری میں بقیہ معلومات کے علاوہ درج ذیل کتب سے بھی استفادہ کیا گیا جس کیلئے مرتب گلدستۂ ہذا ان کتب کے مصنفین، ناشرین اور مرتبین کیلئے دعا گو ہے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام پر اپنا خصوصی فضل و کرم فرمائے۔

نام کتاب	مؤلف ناشر
سعادة الدارین فی الصلاة علی سید الکونین ﷺ	حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل النبہانی رحمۃ اللہ علیہ
الکنوز المحمدیہ فی الزیارات النبویہ الشریفہ	السید تیسیر محمد یوسف الحسنی السمہودی
قصائد الحجرہ النبویہ (مترجم)	ناشر شیخ میاں خوشی محمد ہجویری سجادہ نشین درگاہ
	حضرت "تا گنج بخش ہجویری"
شرح قصیدہ بانت سُعاد	علامہ فضل احمد عارف
نعت ارمغان (چودہ سو سالہ نعتوں کا انتخاب)	شفیق بریلوی
عہد رسالت میں نعت	ارشاد شاکر اعوان
نقوش (رسول ﷺ نمبر) شمارہ نمبر 130	محمد طفیل
ماہنامہ شام وسحر (نعت نمبر 1)	ادارہ ماہنامہ شام وسحر
ماہنامہ شام وسحر (نعت نمبر 5)	ادارہ ماہنامہ شام وسحر
تاریخ ادب عربی	احمد حسن زیات (ترجمہ)
	الاستاد عبدالرحمٰن الطاہر السورتی
حزب دلائل الخیرات	محمد عبدالغنی قریشی قادری
مظہر جمال مصطفائی	صوفی سید نصیرالدین ہاشمی قادری

سعادتِ دارین

قارئین! اس **"گلدستۂ قصائد مبارکہ"** کے جملہ حقوق بحق امت محمدیہ ﷺ وقف ہیں۔ کوئی بھی عاشق رسول ﷺ اس گلدستہ کو اسی ترتیب سے شائع کروا کر بغیر ہدیہ تقسیم کرنا چاہے تو اس بندۂ ناچیز کی طرف سے اجازت عام ہے۔ اس گلدستہ کو شائع کروا کر یہاں تقسیم کریں، سرکار مدینہ ﷺ کے مبارک و پیارے شہر ارسال کریں اور اگر ممکن ہو سکے تو اس گلدستہ کو سرزمین انبیاء و اولیاء عراق شریف، شام، مصر، ایران اور میزبان رسول ﷺ **"حضرت ابو ایوب انصاری"** رضی اللہ عنہ کے شہر مبارک **"ایوب سلطان"** استنبول (ترکی) ارسال کریں۔ تاکہ اس نعتیہ گلدستہ کی خوشبو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچے اور آپ دنیا و آخرت کی سعادت حاصل کریں۔

اللہ تبارک و تعالیٰ اس گلدستۂ قصائد مبارکہ کی خوشبو مبارک سے ہم سب کے دلوں کو مہکا دے تاکہ اس میں صرف اور صرف نبی پاک ﷺ کی عشق و محبت کی خوشبو مہکتی رہے۔ کیونکہ

توئی سلطان عالم یا محمد ﷺ
ز روئے لطف سوئے من نظر کن

آمین بحق سید المرسلین ﷺ

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ادنیٰ ترین امتی
افتخار احمد حافظ قادری

حکومت پاکستان
وزارت مذہبی امور، زکوٰۃ و عشر

ٹیلیفون: ۹۲۱۳۸۵۶
فیکس: ۹۲۰۵۸۳۳

وزیر

۲۶/۰۶/۲۰۰۱م

الأخ العزيز افتخار أحمد حافظ

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

وبعد

يسعدني أن أهنئكم على إعداد تأليفكم الرائع بعنوان "كيار حبيب صلى الله عليه وسلم" وسوف نضع هذا الكتاب من ضمن كتب السيرة في المسابقة السنوية لكتب السيرة للعام المقبل إنشاء الله تعالى.

ومرة أخرى أهنئكم على هذا العمل الجاد في مجال السيرة والأماكن المقدسة في مدينة الرسول صلى الله عليه وسلم.

وتتفضلوا بقبول فائق الاحترام

(د/ محمود أحمد غازي)
وزير الشؤون الدينية

No.F.5-6/2013-DBNB
GOVERNMENT OF PAKISTAN
NATIONAL HISTORY & LITERARY HERITAGE DIVISION
NATIONAL LIBRARY OF PAKISTAN

Islamabad 03, April, 2019

Subject:- **ACKNOWLEDGE RECEIPT.**

Dear Sir,

I acknowledge with thanks the receipt of the following books/brochures delivered to National Library of Pakistan under Copyright Law:

تعداد کتب	سال اشاعت	نام مصنف	نام کتاب	نمبر شمار
01	1999	افتخار احمد حافظ قادری	زیارات مقدسہ (تحریر و تصاویر)	-1
01	2000	افتخار احمد حافظ قادری	سفر نامہ ایران و افغانستان (تحریر و تصاویر)	-2
02	2000	افتخار احمد حافظ قادری	زیارتِ حبیب ﷺ	-3
01	2001	افتخار احمد حافظ قادری	ارشاداتِ مرشد	-4
02	2001	افتخار احمد حافظ قادری	خزانۂ دُرود و سلام	-5
01	2001	افتخار احمد حافظ قادری	دیارِ حبیب ﷺ (تحریر و تصاویر)	-6
02	2001	افتخار احمد حافظ قادری	گلدستۂ قصائدِ مبارکہ	-7
01	2002	افتخار احمد حافظ قادری	قصائدِ غوثیہ	-8
01	2002	افتخار احمد حافظ قادری	سرزمینِ انبیاء و اولیاء (تصویری البم)	-9
01	2002	افتخار احمد حافظ قادری	زیارات اولیائے پاکستان (تصویری البم)	-10
01	2002	افتخار احمد حافظ قادری	بارگاہِ غوث الثقلین رضی اللہ عنہ	-11
01	2002	افتخار احمد حافظ قادری	سرکار غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ	-12
01	2002	افتخار احمد حافظ قادری	مقاماتِ مبارکہ آل و اصحابِ رسول ﷺ	-13
01	2003	افتخار احمد حافظ قادری	زیارات شام (تصویری البم)	-14
01	2003	افتخار احمد حافظ قادری	زیارات شہر رسول ﷺ (تصویری البم)	-15
01	2003	افتخار احمد حافظ قادری	اولیائے ڈھوک قاضیاں شریف	-16
02	2005	افتخار احمد حافظ قادری	فضیلتِ اہل بیتِ نبوی ﷺ	-17
01	2006	افتخار احمد حافظ قادری	زیارات مصر (تحریر و تصاویر)	-18
01	2006	افتخار احمد حافظ قادری	بارگاہ پیر رومی میں (تحریر و تصاویر)	-19

نمبر	کتاب	مصنف	سال	تعداد
-20	سفرنامہ زیاراتِ مراکش (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2008	01
-21	زیارات مدینہ منورہ (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2008	01
-22	زیارات ترکی (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2008	01
-23	زیارات اولیائے کشمیر (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2009	01
-24	گلدستہ درُود سلام	افتخار احمد حافظ قادری	2009	01
-25	تکمیل الحسنات	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-26	انوار الحق	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-27	خزینۂ درُود و سلام	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-28	فرموداتِ حضرت داتا گنج بخش ؓ	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-29	التفکر والاعتبار	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-30	70 صیغہ ہائے درُود و سلام	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-31	ورفعنا لک ذکرک (92 صیغہ ہائے درُود و سلام)	افتخار احمد حافظ قادری	2011	01
-32	زیارات ایران (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2012	01
-33	سفرنامہ زیارت ترکی (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2013	01
-34	کتابچہ حضرت دادا برلاس ؒ	افتخار احمد حافظ قادری	2013	01
-35	ہدیۂ درُود و سلام	افتخار احمد حافظ قادری	2013	01
-36	سفرنامہ زیارات عراق و اُردن (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2013	01
-37	درُود و سلام کا نادر و انمول انسائیکلوپیڈیا (جلد اول و جلد دوم)	افتخار احمد حافظ قادری	2013	01
-38	سدرۃ شریف تا مدینہ منورہ (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2014	01
-39	شانِ بتول ؓ بزبانِ رسول ﷺ	افتخار احمد حافظ قادری	2014	01
-40	الصلوات الالفیہ/صلوات النبویہ	افتخار احمد حافظ قادری	2015	01
-41	شانِ علی ؓ بزبانِ نبی ﷺ	افتخار احمد حافظ قادری	2016	01
-42	عظائم الصلوات والتسلیمات	افتخار احمد حافظ قادری	2016	01
-43	شانِ خلفائے راشدین ؓ بزبانِ سید المرسلین ﷺ	افتخار احمد حافظ قادری	2016	01
-44	سیدنا حمزہ بن عبد المطلب ؓ	افتخار احمد حافظ قادری	2016	01
-45	الصلوات الالفیہ بأسماء خیر البریۃ	افتخار احمد حافظ قادری	2017	01
-46	سفرنامہ زیاراتِ ازبکستان	افتخار احمد حافظ قادری	2017	01

01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	شاہِ حبشہ حضرت اصحمۃ النجاشی ؓ	-47
01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	سفر نامہ زیارتِ ترکی	-48
01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	صلاۃ وسلام برائے زیارت خیر الانام ﷺ	-49
01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	سفر نامہ زیارت شام	-50
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	سیدنا ابوطالب ؓ	-51
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	الفية الصلوات على فخر الموجودات	-52
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	مناقب والدین مصطفیٰ کریم ﷺ	-53
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	حیات انور	-54
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	شہزادیٔ کونین علیہا السلام	-55
01	2019	افتخار احمد حافظ قادری	مومنین کی مائیں	-56

2. These valuable books have been added in the National Library Collection. The readers of the Library will get Knowledge and information from these books. I hope that National Library of Pakistan will receive all forthcoming publications in future.

With regards,

Yours sincerely

3/4/2019

(Muhammad Riaz)
Assistant Director/Delivery of Books & Newspapers Branch

Iftakhar Ahmad Hafiz Qadri,
House 999/A-6, Street No.9,
Afshan Colony,
Rawalpindi Cantt.
Cell: 0344-5009536

مختصر تعارف

افتخار احمد حافظ قادری شاذلی، راولپنڈی

ملازمت

- پاکستان میں موجود غیر ملکی سفارت خانوں (شام، لبنان، قطر، سعودی ملٹری اتاشی) میں تقریباً 20 سال بطور معاون عربی زبان و اکاؤنٹس میں خدمات سرانجام دیں۔
- سعودی عرب (وزارت دفاع، ابواب الروضۃ، تموین الشرکۃ السعودیہ) میں تقریباً 10 سال بطور معاون عربی زبان و اکاؤنٹس میں خدمات سرانجام دیں۔

فوجی اعزازات (ایوارڈز)

- سعودی وزارت دفاع، ریاض میں بطور سعودی یونیفارم پرسن خدمات سرانجام دیں اور دوران ملازمت حکومت سعودیہ کی طرف سے 2 فوجی ایوارڈز سے نوازا گیا۔

لسانیات

- پاکستان میں سعودی عرب کے ثقافتی مرکز "مرکز تعلیم اللغۃ العربیۃ" سے عربی زبان کا دو سالہ کورس مکمل کیا۔
- سفارت خانہ ایران کے زیر انتظام ثقافتی مرکز خانہ فرہنگ ایران سے فارسی زبان کا ایک سالہ ایڈوانس کورس مکمل کیا۔

زیارت مقدسہ کے اسفار

- وطن عزیز میں موجود زیارت مقدسہ کے علاوہ 11 بلاد اسلامیہ (حجاز مقدس/ شام/ مصر/ مراکش/ ایران/ عراق/ اردن/ لبنان/ افغانستان/ ترکی) میں کئی کئی بار زیارت مقدسہ پر حاضری کے لئے طویل ترین سفر طے کئے اور ان سفروں کے نتیجے میں کئی سفرنامے منظر عام پر آئے۔

تحریری کاوشیں

- الحمد للہ! اب تک 60 کے قریب کتب شائع ہو چکی ہیں جن میں بلادِ اسلامیہ میں زیارات مقدسہ کے سفرنامے، شخصیات (خاتون جنت سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا، سیدنا علی کرم اللہ وجہہ، سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ، خلفائے اربعہ، شاہ حبشہ) اور درود و سلام کی کتب سرفہرست ہیں۔

مضامین و مقالات

- روزنامہ نوائے وقت، الاخبار، اوصاف، ڈیلی نیشن، مجلہ ضیائے حرم، فیضانِ مدینہ، پیغام آشنا، نور الحبیب، کاروانِ قمر، طلوعِ مہر اور آئینہ کرم کے علاوہ دیگر کئی رسائل و جرائد میں 100 سے زائد مضامین و مقالات شائع ہو چکے ہیں۔

عالمی کانفرنسز میں شرکت

- سال 1983 اور سال 1984 میں وزارت سائنس و ٹیکنالوجی کی طرف سے OIC کے زیر انتظام دو بین الاقوامی کانفرنسز میں بطور معاون عربی زبان شرکت کی۔
- اکتوبر 2007 میں سرزمین ایران میں حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ پر منعقدہ عالمی رومی کانفرنس میں راولپنڈی ڈویژن کی طرف سے شرکت اور مقالہ پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔
- مارچ 2008 میں یونیورسٹی آف سرگودھا میں انٹرنیشنل رومی کانفرنس میں شرکت اور مقالہ پڑھنے کا شرف حاصل ہوا۔

روحانی سعادتیں اور اعزازات کا حصول

- ستمبر 1996 میں 2 بار بیت اللہ شریف کے اندر حاضری کی سعادت عظمیٰ نصیب ہوئی۔
- مرکزی مسجد حضور سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ میں 16 اکتوبر 2001 نماز فجر کی اذان دینے کی سعادت حاصل ہوئی۔
- مفتی اعظم عراق حضرت الشیخ السید عبد الکریم بیارہ رحمۃ اللہ علیہ کی 2 بار زیارت کا شرف حاصل ہوا، یہ وہ خوش نصیب شخصیت تھیں جنہیں سال 1932ء میں 2 صحابہ اکرام کے مزارات مبارکہ کی منتقلی کے موقع پر ان کی زیارت کا شرف حاصل ہوا تھا۔

25/09/2019

التماسِ دُعا
معزز قارئین کرام سے درخواست ہے
کہ حضور پُرنور خاتم الانبیاء والمرسلین ﷺ کی
اُمتِ مرحومہ کی بخشش و مغفرت اور بلندی
درجات کیلئے دُعا فرمائیں اور بالخصوص
مصنف کتاب ہذا اور اُس کے مرحوم والدین
کریمین کے لئے بھی دُعاؤں کی درخواست
ہے۔شکریہ
افتخار احمد حافظ قادری

القصيدة الوترية البغداديه

القصيدة الحدادية

قصيدة الحجره النبوية الشريفة

قصيدة ورقة ابن نوفل

قصيدة حضرت ابو طالب ؓ

قصيدة حضرت حسان بن ثابت ؓ

قصيدة حضرت كعب ابن مالك ؓ

قصيدة بانت سُعاد

قصيدة جنية

قصيدة حضرت اويس قرنی ؓ

قصيدة حضرت امام ابو حنيفة ؒ

قصيدة ابو العتائية

قصيدة بردة المديح

القصيدة المحمدية

القصيده الهمزية

قصيدة أطيب النغم

قصيدة ذو قافيتين

قصيدة سعادة المعاد

قصيده ولد الهدیٰ ﷺ لأحمد شوقی ؒ

قصيدة السيد محمد امين كتبی ؒ

قصائد غوثية